۲۲۰۸۸۶

ادعوني استجب لكم

الحمد لله الوهاب کہ این کتاب مستطاب شرح حزب البحر نامیدہ

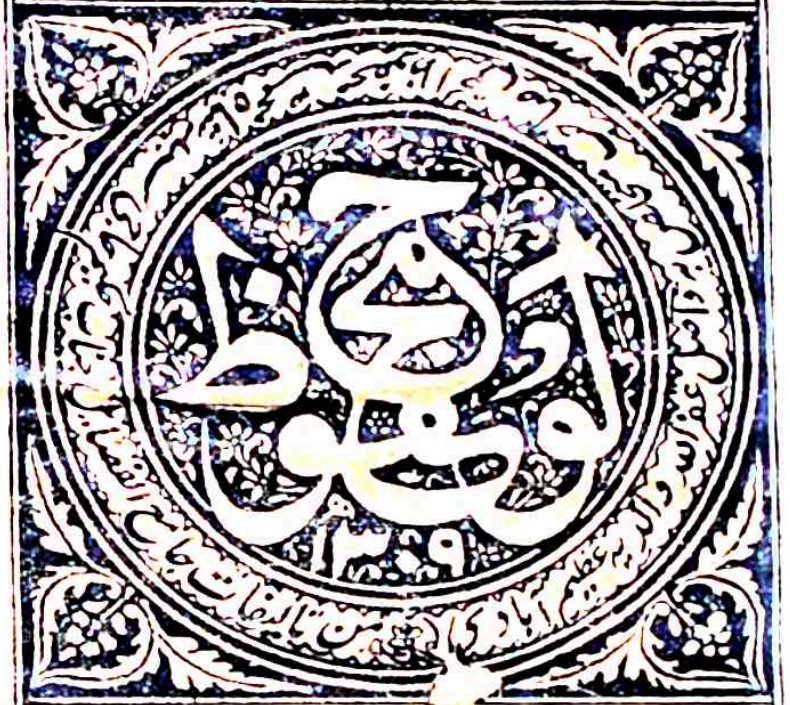

حسب فرمایش تاجر ذیشان جناب حاجی سید حسان صاحب تاجر کتب پٹنہ

در مطبع منشی محمد حسین الحق بهادر طبع شد

۱۰۰ جلد ۱۸۹۲ء قیمت فی جلد ۶

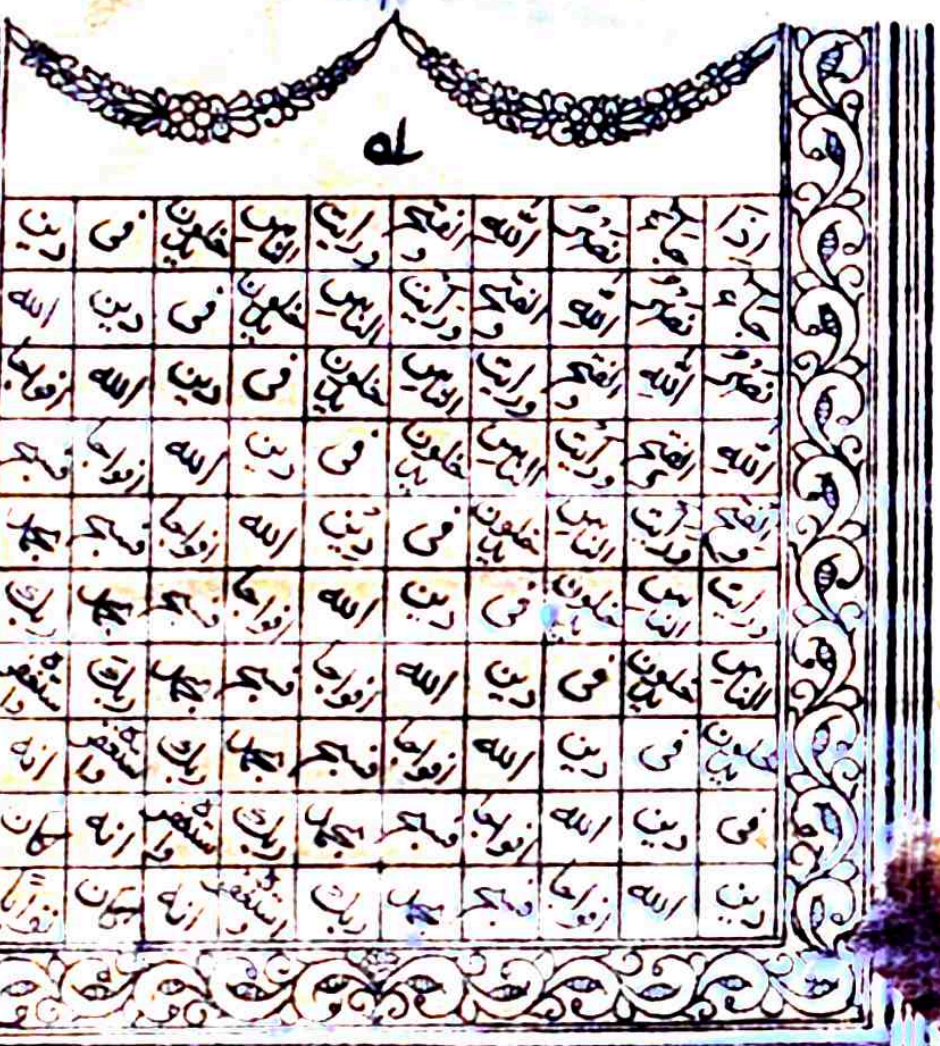

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي قال ادعوني استجب لكم ومنه الهداية
والاصابة والصلوة على رسوله الذي قال ادعوا الله
وانتم موقنون بالاجابة ۞ والسلام على اله وعترته
وخلفائه الاربعة وسائر الصحابة ۞ اما بعد
اميدوار رحمت رب الفلق فقير محمد محفوظ الحق واصل قادري
عظيم آبادي بن حضرت سيد شاه ابو الحسن قدس سره ساكن موضع

حاجی[۹۸] چک پرگنہ سنوت ضلع گیا بن حضرت سید بہادر[۹۹] علی مرحوم بن
حضرت سید محمد[۱۰۰] واصل[۱] بن حضرت سید شاہ نعمت اللہ[۲] بن حضرت سید شاہ
عبداللہ[۳] عرف سید شاہ دومن[۴] بن حضرت سید شاہ قاضی احمد[۵] بن حضرت
سید قاضی مبارک[۶] بن حضرت سید قاضی محمود[۷] بن حضرت سید قاضی عیسیٰ[۸] بن
حضرت سید قاضی حسین[۹] بن حضرت سید قاضی ابوالحسن[۱۰] بن حضرت سید
قاضی فیض اللہ[۱۱] بن حضرت سید قاضی داؤد[۱۲] بن حضرت سید قاضی محمد باقر[۱۳]
بن حضرت سید شاہ قاضی جعفر[۱۴] عرف سید قاضی فیروز[۱۵] بن حضرت سید
شاہ قاضی جنید[۱۶] بن حضرت سید شاہ قاضی مبارک[۱۷] بن حضرت سید
شاہ[۱۸] محمود[۱۹] بن حضرت سید شاہ احمد[۲۰] بن حضرت سید شاہ اسمٰعیل[۲۱]
بن حضرت سید شاہ محمد[۲۲] بن حضرت سید شاہ جلال الدین[۲۳] بن
حضرت سید شاہ جمال الدین[۲۴] بن حضرت سید شاہ بہاؤ الدین[۲۵] بن
حضرت سید شاہ رکن الدین[۲۶] بن حضرت سید شاہ بدر الدین[۲۷] بن حضرت
سید شاہ نور الدین[۲۸] بن حضرت سید شاہ قمر الدین[۲۹] عرف محمد ماہ[۳۰] بن
حضرت سید شاہ رکن الدین جہان گشت[۳۱] بن حضرت سید شاہ حسن[۳۲]
بن حضرت سید شاہ درویش[۳۳] بن حضرت سید شاہ محمد[۳۴] بن حضرت
سید شاہ قطب الدین ساکن حصار[۳۵] بن حضرت سید شاہ جہانگیر[۳۶] بن
حضرت سید شاہ محمد باقر[۳۷] بن حضرت سید شاہ عالم[۳۸] بن حضرت سید

شاہ حاجی[51] فتح اللہ[52] بن حضرت سید شاہ محمد[53] بن حضرت سید شاہ جنید[54] بن حضرت سید شاہ حاجی بدر الدین[55] بن حضرت سید شاہ حاجی شمس[56] الدین[57] بن حضرت سید شاہ حسین[58] بن حضرت سید شاہ مبارک[59] بن حضرت سید شاہ نصیر الدین[60] بن حضرت سید شاہ محمد[61] بن حضرت سید شاہ کمال الدین[62] بن حضرت سید شاہ ابو الفرح[63] بن حضرت سید شاہ احمد[64] بن حضرت سید شاہ ظہیر الدین[65] بن حضرت سید شاہ محمد یوسف[66] بن حضرت سید شاہ سیف الدین[67] بن حضرت سید شاہ حسین[68] بن حضرت سید شاہ جعفر علی[69] بن حضرت سید امام مامون[70] دیناج[71] بن حضرت سید امام جعفر صادق[72] بن حضرت سید امام باقر علیہ السلام بن حضرت سید امام زین العابدین[73] علیہ السلام بن حضرت سید امام حسین[74] علیہ السلام بن حضرت سید اسد اللہ غالب علی[75] بن ابیطالب علیہ السلام۔ **و منبیسہ** قطب الاقطاب مولانا حضرت سید شاہ عبد الوہاب احمدی المعروف حضرت سید شاہ دیدار علی[76] حسنی الحسینی متوطن قصبہ دارانگر منجملہ مواضعات بارہ بن حضرت سید شاہ نیاز محمد[77] بن حضرت سید شاہ محمود[78] بن حضرت سید شاہ قطب الدین[79] بن حضرت سید شاہ احمد[80] بن حضرت سید شاہ عبد الرحمان[81] بن حضرت سید شاہ جمال الدین[82] بن حضرت سید شاہ سراج الدین[83] بن حضرت سید

شاہ حمید الدینؒ بن حضرت سید شاہ قمیص قادریؒ بن حضرت سید
شاہ حیات قلندر قادریؒ بن حضرت سید شاہ تاج الدین قادریؒ
بن حضرت سید شاہ بہاؤ الدین قادریؒ بن حضرت سید شاہ جلال
الدین قادریؒ بن حضرت سید شاہ داؤد قادری بغدادیؒ بن
حضرت سید شاہ ابو عبداللہ قادریؒ بن حضرت سید شاہ ابو صالح
نصر قادریؒ بن حضرت سید شاہ عبدالرزاق قادریؒ بن حضرت
سید شاہ شیخ المشائخ محبوب سبحانی غوث صمدانی سید ابو محمد محی الدین عبد
القادر جیلانیؒ بن حضرت سید شاہ ابو صالح زین الدین محمدؒ بن
حضرت سید شاہ ابو عبداللہ جبلیؒ بن حضرت سید شاہ یحییٰ زاہدؒ بن
حضرت سید شاہ محمدؒ بن حضرت سید شاہ داؤدؒ بن حضرت سید
شاہ موسیٰ ثانیؒ بن حضرت سید شاہ عبداللہؒ بن حضرت سید شاہ
موسیٰ الجونؒ بن حضرت سید شاہ عبداللہ المحضؒ بن حضرت سید
امام حسن مثنیٰ علیہ السلام بن حضرت سید امام حسن علیہ السلام بن
حضرت سید اسداللہ الغالب علی بن ابی طالب علیہ السلام۔

حضرات ناظرین پُر تمکین کے خدمت با برکت مین گذارش
کرتا ہے کہ جو دعائین سینہ بسینہ اپنے بزرگان سلف سے چلی
آئی ہین اور تجربے مین بہی ٹہیک ہوتی گئی ہین منجملہ اونکے

دعاے حزب البحر ہے جسکے مزاولت کو چودہ برس سے زائد ہوئے اس سے بہت کچھہ فیض و برکت پاتا ہون اور ہر طرح کی منفعت اوٹھاتا ہون اب اس نعمت غیر مترقبہ کو لوح محفوظ نام رکھکر ہدیہ حضرات ناظرین باتمکین کرکے امید کرتا ہون کہ جو حضرات اپنے مراد کو پہونچین حقیر کو دعاء خیر سے یاد فرمائین یہ کتاب ایک مقدمہ اور پانچ قسمون پر منقسم ہے احکام دعاے اعتصام دعاے حزب البحر دعاے اختتام تکملہ۔

مقدمہ

وجہہ تسمیہ دعاے حزب البحر یہ لکھی ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن علی شاذلی رحمہ اللہ تعالے مولف دعاے حزب البحر قاہرہ مین رونق افروز تھے جب حج کے دن قریب پہونچے تو رفیقون سے آپ نے فرمایا کہ مجھکو غیب سے الہام اس سال حج کرنے کا ہوا ہے کوئی جہاز مقرر کرو رفیقون نے ہر چند تلاش کیا کوئی جہاز حسب دلخواہ نہ پایا لیکن ایک جہاز پیر نصرانی کا ٹھہرا اوسپر سوار ہوئے لنگر جہاز اوٹھا عمارات قاہرہ سے وہ جہاز کچھہ آگے بڑہا تھا کہ باد مخالف چلنے لگی حتی کہ بڑھ نہ سکا ایک ہفتہ تک

نام حضرت شیخ ابوالحسن نورالدین ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالجبار المغربی الشاذلی الیمنی ہی ساکن سکندریہ علیہ الرحمہ مین آپ نے انتقال کیا اور کوہ شاذلہ کے صحرا مین کہ پانی اوسکا شور رہتا مدفون ہوئی یہ برکت وجود باجود حضرت

قدس سرہ کی تھی کہ جس صحرا مین آپ کا انتقال ہوا اور بعضون نے کہا کہ آپ مصر مین مدفون ہوئے اور بعضون نے کہا کہ آپ کا انتقال حمیثرہ مین ہوا واللہ اعلم

قریب قاہرہ ٹھہرا رہا منکرون نے زبان طعن کھولی آپ فرماتے
تھے کہ اس سال مجکو الہام حج کرنیکا ہوا ہے حالانکہ اب چند دن
حج کے باقی رہ گئے ہین اور ہملوگ باد مخالف مین پڑے ہین
شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام کے سُننے سے تشویش خاطر پیدا ہوئی
آپ نے قیلولہ کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب
مین دیکھا حکم اس دعا کے پڑہنے کا ہوا جب بیدار ہوئے اس
دعاے حزب البحر کو پڑہنا شروع کیا کہ یکایک باد موافق چلی
لنگر جہاز اوٹھا بات کی بات مین منزل مقصود کو پہونچے لڑکے
پیر نصرانی کے مسلمان ہو گئے وہ پیر نصرانی آزردہ خاطر ہوا شبکو
اوسنے خواب مین دیکھا کہ شیخ علیہ الرحمہ ساتہ شوکت کے بہشت مین
تشریف لئے جاتے ہین اور وہ لڑکے بہی ہمراہ ہین اوس پیر نصرانی
نے بہی قصد ہمراہ جانیکا کیا ملائکہ نے کہا کہ تو ابہی ساتہہ انکے
جانے کے قابل نہین ہے صبحکو وہ پیر نصرانی بہی مشرف باسلام
ہوکر صاحب مقامات عالیہ ہوا۔

احکام

پہلا حکم عمل کرنے کے پہلے اپنے مقصد کے موافق مہینا اور
روز اور وقت سعد ونحس وغیرہ کہ جنکا ذکر آگے آئے گا پورے

طور پر سمجھ لے۔

دوسرا حکم جس شخص کو عمل کرنا مقصود ہو تو پہلے بسم اللہ پڑھکر وضو کرے اور دو رکعت نفل ادا کرکے ایکدفعہ سورہ فاتحہ اور تین بار سورہ اخلاص اور دس بار درود شریف پڑھکر ان حضرات کو جنکے نام نامی و اسمائے گرامی اس کتاب مین لکھے گئے ہین اسکا ثواب بخشے۔

تیسرا حکم عمل کرنیوالے کو لازم ہے کہ بحضور قلب جمیع خیالات و تعلقات دنیاوی کو دفع کرکے خشوع و خضوع کے ساتھ کسی طریقہ کے موافق زکوٰۃ ادا کرکے ایکدفعہ روزمرہ دعای حزب البحر کا وظیفہ رکھے اگر ایک روز بھی حزب البحر کا دور ترک ہوجائے تو پھر زکوٰۃ ادا کرے۔

چوتھا حکم اگر کسی شخص کو زکوٰۃ ادا کرنے مین دقت ہو تو بتوکل علی اللہ بلا زکوٰۃ بھی دعای حزب البحر پڑھ سکتا ہے۔

پانچوان حکم بلا اجازت کسی عامل متقی کے اسکے پڑھنے مین سبقت نکرے تاکہ خطرہ نہ اوٹھائے۔

فائدہ

حزب البحر کے پڑھنے کی اجازت اس فقیر کو پانچ بزرگون سے

ی ہے اور ہر ایک کا طریقہ زکوٰۃ لینے کا جداگانہ ہے۔

پہلی اجازت

حضرت والد ماجد سید شاہ ابوالحسن قدس سرہ سے اور اونکو حضرت سید شاہ مولینا حکیم مظہر احمدی بیتھوی قدس سرہ سے حاصل ہوئی ہے اور طریقہ زکوٰۃ دینے کا یون ارشاد ہوا ہے کہ ماہ رمضان المبارک کے پہلی بدھ کو عصر کے وقت دریا یا تالاب کے پانی سے غسل کرکے کپڑا طاہر پہنکر عطر لگاکر کسی مسجد مین بہ نیت اعتکاف سہ روزہ واسطے زکوٰۃ دینے دعاے حزب البحر کے قبل نماز مغرب داخل ہو اور قبلہ رُخ بیٹھکر تین بار درود پھر پانچ مرتبہ حصار پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھکر انگشت شہادت دست راست پر پھونک کر ذہنی حلقہ اپنے چارون طرف باندھکر تین مرتبہ حصار کرے یعنی انگشت شہادت کو گھومائے۔

حصار

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوْلَنَا حِصَارٌ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفْلٌ رَسِمَارٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صد ہزار بار گرد من و گرد دوستان من حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بر من و بر دوستان من یار باد بستم دل و جان و زبان و دست و پاے و عقل و ہوش

ع علی ہذا حصار کی تین بار تکرار سات دن تک بعد عشاء بانسوبار بعد ہر نماز پنجگانہ اور سات روزہ کیجاے اور ہر بار کے بعد ایک ایک دانہ جو یا چنا کا ایک ایک کونہ پر رکھتا جاے اور ان دانون کو ایک جگہ جمع کرکے ایک کپڑے مین باندھکر رکھ چھوڑے اور ان دانون کو کسی کو نہ دے کسی جانور کو کھلا دے یہ حصار حضرت سید شاہ ابوالحسن صاحب قبلہ کا مجرب ہے از مظہر اسحق غفر اللہ ذنوبہ بلاورخورد مؤلف ہذا

وگوش کسانیکہ درہیزدہ ہزار عالم انداز آدمیان ودیوان وپریان
وخداناترسان وناحقان وناشاکران وکسانیکہ مارا ودوست مارا
بدخواہ اند وبدبینند وبداندیشند بحرمت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُہر
کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قَوْلًا وَفِعْلًا اِنَّ بَطْشَ
رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۝ بَلْ
ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ
عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ
عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ درود شریف اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پھر مغرب کی
نماز پڑہکر باطمینان خاطر خشوع وخضوع کے ساتہ مجرد دعاے
حزب البحر کو بصحت تمام پڑہے اسیطرح ہر نماز کے بعد تین دن
تک یعنی شنبہ کے مغرب تک ایک ایک مرتبہ پڑہا کرے۔ پھر
ایک مرتبہ دعاے علوی پڑہکر مسجد سے باہر آئے اور وقت معین
کرکے ایک مرتبہ روزانہ حزب البحر معہ دعاے علوی پڑہا کرے
اور حالت نصاب مین سواے ممنوعات شرعیہ کے کسی چیز سے

تصنیف قلب کیواسطے
بہت عمدہ ہے اگر جنکو
ممکن ہو نماز اول وقت
پڑہا کرین

پرہیز نہیں ہے۔

دعاء علوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار محمد نبی اور آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ فِي السَّمٰوٰتِ

سردار محمد پر باندازہ ستارہائے آسمان کے

وَبِعَدَدِ اَلْطَافِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور باندازہ اپنے اوس الطاف کے جو سردار محمد اور آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

سردار محمد پر اور اپنے کل معلومات کے عدد کے موافق

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسِيْنَ

سلام تمپر اے ارواح مقدسین

اَعِيْنُوْنِيْ وَاَغِيْثُوْنِيْ بِقُوَّةِ الْوِلَايَةِ وَانْظُرُوْنِيْ

میری اعانت کرو اور میری فریاد کو پہونچو ولایت کے زور سے اور میرے

حَاجَاتِيْ كُلَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

کل حاجتون کو نظر کرو اے قاضی حاجات

اِرْفَعْ دَرَجَاتِيْ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اَكْرِمْنِيْ

میری درجات بلند کر اے درجون کے بلند کرنیوالے مجکو مکرم

یا ۱۲ مرتبہ یا ۱۱ مرتبہ یا ۱۰ مرتبہ یا ۳ مرتبہ یا ۱ مرتبہ
ذوالجلال کرنے سے عجائب وغرائب قدرت الٰہی معائنہ ہوتے ہیں اور
سلاطین و امراء و حکام و اہل دول و مناصب کی نہایت ہی نافع ہے
مؤلف

وَاَعِزَّنِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْاَوَانِ وَ

اور عزیز بنا کل اوقات اور زمانہ اور

الْمَکَانِ عِنْدَ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الرُّوْحَانِیَّاتِ

مکان مین نزدیک جمیع مخلوقات روحانیہ کے

مِنَ الْعُلْوِیَّاتِ وَالسِّفْلِیَّاتِ السَّمَاوِیَّةِ وَ

جو علویات اور سفلیات سماویہ و

الْاَرْضِیَّةِ اَجِبْ بِرَجَالِ الْغَیْبِ وَالْاَرْوَاحِ

ارضیہ کے قسم سے مین دعا میری قبول کر غیب الون اور ارواح

الْمُقَدَّسَةِ سَخِّرْهُمْ وَجَلِّبْهُمْ وَلَیِّنْهُمْ وَ

مقدسہ کے باب مین اون سبکو مسخر کردی اور کھینچ لادی اور نرم دل بنادی اور

دُلَّ قُلُوْبَ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِ الرُّوْحَانِیَّاتِ

راہ دکھادے قلوب کو جمیع مخلوقات روحانیہ کے

مِنَ الْعُلْوِیَّاتِ وَالسِّفْلِیَّاتِ السَّمَاوِیَّةِ وَ

جو علویات اور سفلیات سماویہ اور

الْاَرْضِیَّةِ مِنَ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَدَّسِیْنَ

ارضیہ کے قسم سے ہین یعنی ملائکہ مقدسین

وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ جَمِیْعِ بَنِیْ اٰدَمَ وَ

اور جن اور انسان اور کل ابناے بنی آدم اور

بَنَاتِ حَوَّا کُلِّهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَیَا نُقْبَا وَیَا نُجَبَا

دختران حوّا اور

وَيَا رُقَبَا وَيَا اَبْرَارُ وَيَا اَخْيَارُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ

وَيَا عُبَّادُ وَيَا زُهَّادُ وَيَا عَمَلُ وَيَا قُطْبُ وَيَا غَوْثُ

وَيَا قُطْبُ الْاَقْطَابِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

اَعِيْنُوْنِيْ وَاَغِيْثُوْنِيْ بِقُوَّةِ الْوِلَايَةِ وَانْظُرُوْنِيْ

میری مدد کرو اور میری استغاثہ سنو مجھ کو اپنی ولایت کی زور سے اور دیکھو

بِنَظَرِ الْاِسْتِعْدَادِ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

نظر استعداد سے بحرمت النبی محمدؐ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَ

رحمت بھیجے اللہ اوپر اور اونکے آل اور اصحاب اور اتباع پر اور

بَارَكَ وَسَلَّمَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

برکت اور سلام نازل کر بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

و بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور بحق

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ

يٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کی ہوئی اے ارحم الراحمین

دوسری اجازت

حضرت پیر و مرشد حاجی الحرمین شریفین مولینا مولوی سید شاہ راحت حسنین قدس سرہ سے اور اونکو حضرت مولینا شیخ المشایخ شاہ سید غلام حسین بتیہوی رحمہ اللہ سے اور اونکو حضرت صوفی سید شاہ روشن علیؒ سے اور اونکو حضرت صوفی سید شاہ محمد دایم قادریؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ ابو طاہر محمد کردی مدنیؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ احمد نخلیؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ محمد بابلیؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ سالم سنہوریؒ سے اور اونکو حضرت مولینا نجم الغبطیؒ سے اور اونکو شیخ الاسلام حضرت زکریاؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ العز عبد الرحیمؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ تاج الدین عبد الوہاب سبکیؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ تقی علی سبکیؒ سے اور اونکو حضرت شیخ بن عطار اللہؒ سے اور اونکو حضرت شیخ احمد مرسیؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ ابو الحسن شاذلی رحمہ اللہ سے حاصل ہوئی ہے اور طریقہ زکوٰۃ دینے کا یون حکم ہوا ہے کہ کل شرایط مذکورہ بالا بغیر حصار ادا کرکے دعای حزب البحر شروع کرے بعد ختم ہفتم رفعت

یعنی دور کیا میں نے

بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَاءٍ وَّقَضَاءٍ یَّجِیْءُ مِنْ هٰذِهِ

بحکم خدائے تعالیٰ ہر بلا وقضا کو کہ آتی ہے

الْجِهَاتِ السِّتِّ تَاْمَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ

چھ طرف سے نگاہ رکھے یہ حرز بحکم خدائے تعالےٰ

جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ بھی پڑھ لے اور بعد اختتام

ساری آفتوں اور مصیبتوں سے

دعای حزب البحر اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ فَمَنْ یَّدْعُ الْعَبْدُ

اے اللہ تو رب ہے اور میں بندہ ہوں پس کسکو بندہ پکارے

اِلَّا الرَّبَّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ

سیوا اے رب کے اے اللہ تو خالق ہے اور میں مخلوق

فَمَنْ یَّدْعُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا الْخَالِقَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ

پس کسکو پکارے مخلوق سیوائے خالق کے اے رب اے اللہ

اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَمْلُوْكُ

تو مالک اور میں مملوک پس کسکو پکارے مملوک

اِلَّا الْمَالِكَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

سیوائے مالک کے اے رب اے اللہ تو رزاق اور میں

الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَرْزُوْقُ اِلَّا الرَّزَّاقَ یَا رَبِّ

مرزوق پس کسکو پکارے مرزوق سیوائے رزاق کے اے رب

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ فَمَنْ يَّدْعُ

اے اللہ تو قادر اور میں مقدور پس کسکو پکارے

الْمَقْدُوْرُ اِلَّا الْقَادِرَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاعِثُ

مقدور سیوائے قادر کے اے رب اے اللہ تو باعث

وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَبْعُوْثُ اِلَّا الْبَاعِثَ

اور میں مبعوث پس کسکو پکارے مبعوث سیوائے باعث کے

يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ فَمَنْ

اے رب اے اللہ تو غنی اور میں فقیر پس کسکو

يَّدْعُ الْفَقِيْرُ اِلَّا الْغَنِيَّ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

پکارے فقیر سیوائے غنی کے اے رب اے اللہ تو

الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ فَمَنْ يَّدْعُ الضَّعِيْفُ

قوی اور میں ضعیف پس کسکو پکارے ضعیف

اِلَّا الْقَوِيَّ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَيُّوْمُ وَاَنَا

سیوائے قوی کے اے رب اے اللہ تو قایم اور میں

الزَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُ الزَّائِلَ اِلَّا الْقَيُّوْمَ يَا رَبِّ

فانی پس کسکو پکارے فانی سیوائے قایم کے اے رب

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ يَّدْعُ

اے اللہ تو غفور اور میں گنہگار پس کسکو پکارے

الْمُذْنِبُ اِلَّا الْغَفُوْرَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ

گنہگار سیوائے غفور کے اے رب اے اللہ تو عفو ہے

وَاَنَا الْمُسِيْٓءُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسِيْٓءَ اِلَّا الْعَفُوَّ يَا رَبِّ

اور مین بدکار پس کسکو پکارے بدکار سیوائے عفو کے اے رب

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ يَّدْعُ الْخَاطِئَ اِلَّا الرَّحِيْمَ

ای اللہ تو رحیم اور مین خطاوار پس کسکو پکاری خطاوار سیوای رحیم کے

يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الدَّيَّانُ وَاَنَا الدَّائِنُ فَمَنْ

ای رب ای اللہ تو دیان اور مین داین پس کسکو

يَّدْعُ الدَّائِنُ اِلَّا الدَّيَّانَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ

پکارے داین سیوائے دیان کے ای رب اے اللہ

اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ فَمَنْ يَّدْعُ

تو مغیث اور مین مستغیث پس کسکو پکارے

الْمُسْتَغِيْثُ اِلَّا الْمُغِيْثَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

مستغیث سیوائے مغیث کے اے رب اے اللہ تو

الْمُجِيْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَجِيْرَ اِلَّا

مجیر اور مین مستجیر پس کسکو پکارے مستجیر سیوائے

الْمُجِيْرَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الدَّاعِيْ

مجیر کے اے رب اے اللہ تو قبول کرنیوالا اور مین دعاکو

فَمَنْ يَّدْعُ الدَّاعِيْ اِلَّا الْمُجِيْبَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ

پس کسکو پکارے دعاکو سیوائے قبول کرنیوالے کے ای رب اے اللہ

اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ فَمَنْ يَّدْعُ الذَّلِيْلُ اِلَّا

تو عزیز اور مین ذلیل پس کسکو پکارے ذلیل سیوائے

الْعَزِيْزِ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّا

غریز کے اے رب اے اللہ تو معطی ہے اور ہم سائل

فَمَنْ يَّدْعُ السَّائِلُ اِلَّا الْمُعْطِيْ يَارَبِّ اَللّٰهُ

پس کسکو پکارے سائل سیوائے معطی کے اے رب اے اللہ

اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ يَّدْ

تو وہاب اور ہم بائس پس کسکو پکارے

الْبَائِسُ اِلَّا الْوَهَّابَ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

بائس سیوائے وہاب کے اے رب اے اللہ تو

الْمُفَرِّحُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَغْمُوْمُ اِلَّ

مفرح اور ہم مغموم پس کسکو پکارے مغموم سیوا

الْمُفَرِّحَ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِيْ وَاَنَا الْغَرِ

مفرح کے اے رب اے اللہ تو منجی اور ہم غریق

فَمَنْ يَّدْعُ الْغَرِيْقُ اِلَّا الْمُنْجِيْ يَارَبِّ اَللّٰهُ

پس کسکو پکارے غریق سیوائے منجی کے اے رب اے اللہ

اَنْتَ الْكَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُضْطَ

تو کاشف اور ہم مضطر پس کسکو پکارے مضطر

اِلَّا الْكَاشِفَ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِيْ

سیوائے کاشف کے اے رب اے اللہ تو شافی

وَاَنَا الْعَلِيْلُ فَمَنْ يَّدْعُ الْعَلِيْلُ اِلَّا الشَّافِيْ

اور ہم علیل پس کسکو پکارے علیل سیوائے شافی کے

رَبِّ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَائِفُ فَمَنْ

رب اے اللہ تو امن اور ہم خائف پس کسکو

دْعُ الْخَائِفُ اِلَّا الْاٰمِنُ یَارَبِّ اَللّٰھُمَّ

رے خائف سیوائے امن کے اے رب اے اللہ

نْتَ الْمُنْعِمُ وَاَنَا الْمُفْتَقِرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُفْتَقِرُ

نعم ہے اور مین فقیر پس کسکو پکارے فقیر

اَلَّا الْمُنْعِمُ یَارَبِّ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ سَیِّدِیْ وَ

سیوائے منعم کے اے رب اے اللہ تو سیدی اور

مَوْلَائِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ

مولائی ہے بخش میرے گناہ کو اور بچا آگ دوزخ سے

رَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ اور زمانہ نصاب مین

رحمت سے اپنے اے ارحم الراحمین ۵

ہلی اور گوشت گاؤ اور لہسن اور پیاز سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہیے

تیسری اجازت

حضرت اوستاذنا مولینا حاجی حکیم سید حفاظت حسین قدس سرہ

ے اور اونکو حضرت مولینا حاجی سید شاہ عبد الغنی مجددی رح

ے اور اونکو حضرت مولینا شاہ محمد اسحاق رح سے اور اونکو

ولینا شیخ المشایخ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رح سے

ور اونکو اپنے والد مولینا حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے

اور اونکو حضرت شیخ ابو طاہر مدنیؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ
احمد نخلیؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ عیسیٰ مغربیؒ سے اور اونکو
حضرت خواجہ ابو الصلاحؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ ابو العباسؒ
سے اور اونکو حضرت خواجہ ابو سعیدؒ سے اور اونکو حضرت
خواجہ عبد اللہ محمدؒ سے اور اونکو حضرت شیخ المشایخ ابو الفضل
محمدؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ ابو طیبؒ سے اور اونکو حضرت
خواجہ ابو الحسن محمدؒ سے اور اونکو حضرت خواجہ ابو الغرائم رضیؒ
سے اور اونکو حضرت خواجہ ابو الحسن شاذلیؒ سے اور اونکو
شیخ المشایخ حضرت خواجہ مولینا ابو الحسن علی شاذلی رحمہ اللہ
تعالیٰ سے حاصل ہوئی ہے۔ اور **طریقہ** زکوٰۃ دینی کا دو طرح
ہے۔ ایک کبیر دوسرا صغیر۔ **کبیر** یہ ترک جلالی و جمالی خصوصاً
ماہی و گوشت کا و چہار شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ سے عروج ماہ
ثابت مین بارہ[۱۲] دن روزہ رکھے اور روزانہ دریا یا تالاب یا
کنوئین کے پانی سے بعد نماز صبح یا بعد نماز عصر یا بعد نماز عشا
نہا کر تہ بند نا دوختہ باندھے اور ایک چادر نا دوختہ اوڑھے مسجد
خواہ کوئی جگہہ پاک و صاف گوشہ تنہائی مین دوگانہ ادا کرے
دونون رکعتون مین بعد سورہ فاتحہ گیارہ گیارہ بار سورہ اخلاص

پڑھی اور بعد سلام سورہ یٰسٓ ایکبار اور آیۃ الکرسی چھ۶ بار
پڑھکر جہات ستہ کیطرف دم کرے اور فولاد کی چھری سے
گرد اپنے حصار کرتا جاے اسطرح چہار انگشت بعد حصار کرنیکے
اولٹی چھری کے نوک کو زمین مین اسطور سے کہ پشت چھری
اپنے طرف ہو۔ وقت پڑھنے کے سامنے نصب کرے اور خود
حصار کے اندر قبلہ رخ بیٹھکر ایک مرتبہ دعاے اعتصام
پڑھے پھر تیس۳۰ بار دعاے حزب البحر پڑھکر حصار سے باہر
آئے اور ہر روز اسیطور سے حصار کرکے مجرد حزب البحر
حصار کے اندر پڑھا کرے اور بخور لوبان وغیرہ بھی بہت ضرور
ہے اور اوسی جگہہ شب کو آرام بھی کرے جو کچھہ خواب مین دیکھے
کسی سے نہ کہے اور غذا نخود خواہ نان جو ایسی آگ مین پکاے
کہ کوئی شئے جاندار نہ مرجاے مثلاً لکڑی گھنی نہو بارہ۱۲ مین
روز حزب البحر معہ دعاے اختتام پڑھکر اعتکاف سے باہر آئے۔
صغیر جسکا نصاب تین۳ ہی دن ہے یعنی بدہ اور جمعرات
اور جمعہ ساتہ اونہین سب شرائط مذکورہ بالا روزانہ ایکسو
بیس۱۲۰ بار بعد نماز عشا پڑھا کرے شنبہ کے دن بعد نماز فجر
ایکمرتبہ پڑھکر اعتکاف سے باہر آئے اور ہر روز تین۳ مرتبہ یعنی

ف زکوٰۃ دعاے حزب البحر
بعد نماز فجر ایکبار اور
اگر تین روز مین ختم کرے
تو ہر روز ایکسو بیس بار
اور بارہ روز مین ختم کرے
تو ہر روز تین بار پڑھے اور
دعاے اعتصام بعد ختم
حزب البحر ایکبار پڑھے
بعد ختم دعاے اختتام
پڑھکر ختم کرے یعنی
اس حساب سے پہلے دن
دعاے اعتصام اور
آخر مین ایکبار اور
اختتام معہ اوراد
کے دو مرتبہ پڑھے
حزب البحر کا فائدہ
اگر اعتصام و اختتام
بڑھا کر ایکسو تیرہ
مرتبہ پڑھے
ظلمت

بعد نماز فجر و عصر و مغرب ایک ایک بار پڑھا کرے اور واسطے کسی حاجت کے اسم مناسب حاجت ستر مرتبہ یا سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھکر دور تمام کرے۔

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ فاتحہ تا وَلَا الضَّالِّیْنَ ۱ ایکبار، آمین تین بار، آیت الکرسی تا عَظِیْمٌ ۱ ایکبار، وَاِذَا جَاءَکَ تا مُهْتَدِیْنَ ایکبار، ثُمَّ اَنْزَلَ تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱ ایکبار، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تا عَظِیْمًا ایکبار، رَبِّ سَهِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ بِحَقِّ اَلِفْ بَا تَا ثَا جِیْم حَا خَا دَال ذَال رَا زَا سِیْن شِیْن صَاد ضَاد طَا ظَا عَیْن غَیْن فَا قَاف کَاف لَام مِیْم نُوْن وَاو هَا لَاء یَا ایکبار، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ تا رَحِیْم ایکبار،

دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَلِیُّ تا اَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ایکبار، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ تا غُرُوْرًا ایکبار، فَثَبِّتْنَا تا مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ ایکبار، کہف ۲۶ پڑھنے کے ساتھ فی حرف

دونون ہاتھون کی کنگلیے سے بند کرتا جاے اور اُنصُرنَا
سے رَازِقِیْنَ ۝ تک پانچ آیتین ہوین ایک ایک آیت پر
دونون ہاتھون کی کنگلیے سے کھولتا جاے پھر وَاحْفَظْنَا
فَاِنَّكَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ ۝ وَهْدِنَا تا یَرْجِعُوْنَ
ایکبار ۝ یٰسٓ تا یُبْغَیْنِ ایکبار ۝ حٰمٓ آگے حٰمٓ دہنے
حٰمٓ باین حٰمٓ پیچھے حٰمٓ نیچے حٰمٓ اوپر حٰمٓ
تمام بدنپر ایکبار پڑہکر پھونکے پھر پڑھے رَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی
كُلَّ بَلَاءٍ وَّقَضَاءٍ یُّمْحٰی مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ
السِّتِّ تَأْمَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ
الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ ایکبار ۝ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ایکبار ۝

دعاے اختتام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰهُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اَكْسِنِیْ مِنْ نُوْرِكَ

وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِیْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِیْ

مِنْكَ وَابْصِرْنِي بِكَ وَاَقِمْنِي بِشُهُودِكَ

اپنی طرف سے اور دکھلا تو مجھکو حقایق اشیا کی اپنے اور قایم رکھہ مجھکو اپنی شہود سے

وَعَرِّفْنِي الطَّرِيقَ اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ

اور پہچنوا مجھکو راہ اپنی اور آرام دے اوس سے اوپر ہمارے

بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا

اپنے فضل سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے

سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ

سننے والے اے دانا اے بلند مرتبہ اے بزرگ اے بردبار

اِسْمَعْ دُعَائِي تَا دَافِعَ الْبَلَايَا اِيكبارہ ۝ يَا

سن تو میری دعا کو اے

سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا

سننے والے دعا کے اے وہ ذات کہ حاضر ہے کسی وقت غایب نہین اے

مَوْجُودًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ

وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیون کے اے پوشیدہ مہربانی کرنیوالے

يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا

اے پاکیزہ کار اے بردبار کہ نہین جلدی کرتا گرفت گناہونمین

لَا يَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَاتِنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اے بخشش کرنیوالے کہ بخل نہین کرتا ہے پوری کر میری حاجت کو اپنی مہربانی سے اے مہربان

الرَّاحِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِاسْمِكَ

زیادہ تر مہربانون سے + اے اللہ مین تحقیق پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے نام کے

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْقُدُّوْسِ

جو مخزون ہی پوشیدہ ہے سلام ہے اوتارا گیا ہے پاک ہے

الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ تَا يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا اِلٰهَ

پاکیزہ ہے پاک ہی ای وہ ذات کہ ہر مخلوق کا دل اوسی کیطرف

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّمْ يَعْلَمْ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ ؕ

متوجہ ہین ای وہ ذات کہ نہین کوئی معبود سوا اوسکے ای وہ ذات کہ نہین جانتا اوسکی

يَا كَانُ تَا حَمِيْدُ مَّجِيْدُ ؕ

حقیقت کو مگر وہ -

چوتھی اجازت

حاجی الحرمین حضرت مولینا سید شاہ عبد الرزاق المشتہر
حضرت سید شاہ عطا حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی
سجادہ نشین قصبہ صاحب گنج ضلع گیا سے اور اونکو اپنے
جد امجد شیخ المشایخ حضرت سید شاہ غلام حسین قدس سرہ
داناپوری سے حاصل ہوئی ہے **طریقہ** زکوٰۃ دینے کا
یہ ہے کہ بہ ترک ماہی و گوشت گاؤ ماہ ثابت مین نوچندی
جمعرات سے تین دن تک بہ نیت زکوٰۃ حزب البحر روزہ
رکھے اور غسل کرکے کپڑا طاہر پہنکر عطر لگاکر مسجد یا کسی
گوشہ پاک مین بطور اعتکاف پنجشنبہ کے دن قبل دوپہر داخل ہو

وبعد نماز ظہر سورہ فاتحہ گیارہ بار اور سورہ اخلاص معہ تسمیہ
تین۳ بار اور آیت الکرسی ایکبار اور درود تاج سات بار پڑھ کر
دہنے ہاتھ کے انگشت شہادت پر تین۳ بار دم کرکے
مافی الضمیر حلقہ کا تین۳ مرتبہ حصار کرکے تین۳ دستک دے
اور دو زانو قبلہ رُخ بیٹھکر ایک مرتبہ دعاے حزب البحر
معہ دعاے اعتصام و دعاے اختتام پڑھے اسیطرح
معہ حصار بعد ہر نماز کے تین۳ دن تک پڑھا کرے

دعاے اعتصام

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ الْفَتَّاحِ الْفَیَّاضِ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایکبار + سورہ فاتحہ ایکبار آمین
تین۳ بار آیت الکرسی ایکبار وَاِذَا جَاءَکَ تا
بِالْحَقِّ ایک بار

دعاے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ تین۳ بار یَا عَلِیُّ تا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ایکبار
اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

تسلیما وصلی اللہ تا ارحم الراحمین ایکبار۔

دعای اختتام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ یا نور تا حمید مجید ایکبار ۔ اجب دعوتی
بفضلک وکرمک یا ارحم الراحمین ۔ الٰہی
بحق سر ہذہ الاسرار الخفیات وبحق اسمک
الاعظم ان حاجاتی تکون بحق سلام قولا
من رب رحیم ۔ سلام علی نوح فی العالمین ۔
سلام علی ابراہیم ۔ سلام علی موسی وہارون ۔
سلام علی الیاسین ۔ سلام علی المرسلین ۔
الحمد للہ رب العالمین ۔ سلام علیکم طبتم
فادخلوہا خالدین ۔ سلام ہی حتی مطلع
الفجر ۔ اللہم انی توسلت بسرک الخفی و
بکرمک الخفی اللہم انی توسلت بہذہ
الحزب الاعظم ان تقضی لنا جمیع حاجاتی و
مرادی وان تدفع عنا شر جمیع اعدائی و
حسادی الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بِحَقِّ اَحْيَا اَشْرَاهِيَا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ پھر تیسرے دن بعد
نماز مغرب اس دعا کے ساتھ پڑھکر اعتکاف سے باہر آئے
پھر کوئی وقت مقرر کرکے ایکمرتبہ روزانہ معہ دعا کے پڑھا کرے ۔

دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ لَنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا
تو کہہ ہمکو نہ پہونچیگا مگر وہی جو لکھا ہے اللہ نے ہمکو وہی ہمارا مولا ہے
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
اور اللہ ہی پر متوکلین توکل کرتے ہین اے خدا اے مہربان
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ
اور اگر مجکو مبتلاے ضرر کرے تو اوسکے سوا کوئی کاشف خود نہین
اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهٖ
اور اگر خیر عطا کرے تو کوئی اوسکے فضل کو روکنے والا نہین
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
اپنے بندون مین سے جسکو چاہتا ہے اوسکو خیر پہونچاتا ہے اور وہی بخشنے والا
الرَّحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي
نہایت رحم والا ہے اے کرم کرنیوالا اے نہایت رحم والا اور زمین پر کوئی جاندار نہیں

الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

مگر یہ کہ اللہ پر اوسکا رزق ہے اور وہ جانتا ہے اوسکا ٹھکانا

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور رہنے کی جگہہ ہر چیز کتاب مین ہے۔

يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ

اے جاننے والا اے حکمت والا مین نے اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہی توکل کیا

وَرَبِّكُمْ مَّا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

کوئی جاندار نہین ہے مگر یہ کہ اوسکی چوٹی اوسکے ہاتہ مین ہے

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يَا جَلِيْلُ يَا

ہر آئینہ میرا رب صراط مستقیم کی ہدایت کرنے پر ہے اے جلال والا اے ٹوٹنے کا

جَبَّارُ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

جوڑنیوالا اور کتنے جانور ہین جو اوٹہا نہین رکہتے اپنی روزی

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اللہ دیتا ہی اونکو اور تمکو اور وہی سننا جانتا ہے

يَا وَلِيُّ يَا غَفُوْرُ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ رَحْمَةٍ

اے وارث خلق اے بخشنے والا جب اللہ اوہنون پر رحمت نازل کرنے لگتا ہے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ

تو اوسکا کوئی روکنے والا نہین اور بند کردیتا ہی تو کوئی اوسکے بعد نازل کرنیوالا نہین

مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يَا سَتَّارُ

اور وہی عزیز حکیم ہے اے چہپانے والا

يَا قَهَّارُ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اے غصہ ہونیوالا اور اگر اون سے تملوگ پوچھو کہ آسمان

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا

و زمین کسنے پیدا کئے ہین تو وہ بول اوٹھینگے کہ اللہ تم ذرا پوچھو کہ جن غیر اللہ کو

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

کفار پکارتے ہین اگر اللہ میرے ضرر کا ارادہ کرے تو کیا اوس ضرر کو

بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ

دور کر سکتے ہین یا اگر مجھپر رحمت کا ارادہ کرے

بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

تو وہ روک سکتے ہین کہو کہ مجھکو اللہ کافی ہے

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ يَا شَكُوْرُ يَا وَدُوْدُ

اوسی پر توکل والی بھروسا کرتے ہین اے قدر والا اے رحمت کرنے والا

اور جب کوئی مشکل پیش آوے حسب معمول دعای حزب البحر

پڑھکر خمسہ ذیل کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ	وَيَا فَاطِرَ السَّمَاءِ
اے سننے والا دعا کا	اور اے بنانے والا آسمان کا
وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ	وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
اور اے ہمیشہ باقی رہنے والا	اور اے بڑا داتا

لِذِی الْفَنَاقَةِ الْعَدِیْم

واسطے محتاج بے حقیقت کے

۵۱

وَیَا عَالِمَ الْغُیُوْب

اور ای جہی ذوئی باتونکا جاننے والا

وَیَا سَاتِرَ الْعُیُوْب

اور ای عیبون کا چھپانے والا

وَیَا غَافِرَ الذُّنُوْب

اور اے گناہونکا بخشنے والا

وَیَا کَاشِفَ الْکُرُوْب

اور ای مشکلون کا دفع کرنیوالا

عَنِ الْمُحِقِّ الْکَظِیْم

غم کھانے والے پریشان سے

۵۲

وَیَا ثَابِتَ الصِّفَات

اور ای ثابت صفتون والا

وَیَا جَامِعَ الشَّتَّات

اور ای پراگندہ چیزونکو اکٹھا کرنیوالا

وَیَا مُخْرِجَ النَّبَات

اور ای کھانسون کا نکالنے والا

وَیَا مُنْشِیَ الرُّفَات

اور ای پیدا کرنیوالا خاک کا

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِیْم

سڑی ہوئی ہڈیون سے

۵۳

وَیَا مُنْزِلَ الْغَیَاث

اور ای برسانیوالے پانی کے

مِنَ الدَّلْحِ الْحُثَاث

تیز برسنے والے بادل سے

عَلَی الْحَزْنِ وَالرِّمَاث

سخت اور نرم زمین پر

اِلَی الْجُوْعِ الْغِرَاث

طرف بھوکی پیاسی زمین کے

مِنَ الْهَزْمِ الرَّذُوْم

ایسا موسل دھار کہ جلدی نہ ٹھہرے

۵۱ واسطے دفع آفتہا وظہرات کے یا بخار وھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو عالم الغیب والشہادۃ ھو الرحمن الرحیم ۳۳ بار یا ۴۱ بار یا ۴۱ دن تک

۵۲ واسطے بہلے ہوئے کے یا ۴۱ دن تک ہر روز ۴۱ بار یا جامع المتفرقات عالم بین المتفرقین ۴۱ بار روز

۵۳ واسطے دفع شر مضار ربات تار شر مضار بالغفر ذنب یا ۴۱ بار ۴۱ دن یا ۴۱ موقف ظلمہ

۵۱ وَيَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ — اور اے پیدا کرنیوالا برجون کا
سَمَآءً بِلَا فُرُوْجٍ — آسمان مین جنمین سوراخ نہین

مَعَ الَّيْلِ ذِي الْوُلُوْجِ — ساتھ آجانیوالی رات کے
عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوْجِ — دن کی روشنی چکا چوندہ پر

۵۲ يُغْشِي سَنَا النُّجُوْمِ — چھپا دیتا ہی روشنی کو ستارون کے

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ — اور اے ظاہر کرنے والا صبحون کا
وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ — اور اے چلانیوالا ہواؤن کا

بُكُوْرًا مَّعَ الرَّوَاحِ — جو اوٹھانیوالی ہین تاریکی کو مثل شب کے
يَهُوْلُنَ فِي النَّوَاحِ — پھیل جاتی ہین ادہر اودہر

۵۳ فَيُنْشِئَانِ فِي الْغُيُوْمِ — پس پیدا کردیتی ہین ابر تاریک کو

وَيَا مُرْسِيَ الشَّوَامِخِ — اور اے بلند پہاڑونکی گاڑنیوالے
فِي أَرْضِهِ السَّوَامِخِ — موٹی زمینون مین

أَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخُ — اوسکی تودی نہایت ہی سربلند ہین
أَوْتَادُهَا الرَّوَاسِخُ — میخین اوسکی مضبوط گڑی ہین

۵۴ مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيْمِ — اوسکی پرانی کاریگری سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ — اور اے سیدہی راہ سونگھا دکھانے والا
وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ — اور اے سیدہی راہ کا دلمین ڈالنے والا

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ	وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور اے بندون کو روزی دینے والا	اور اے شہرونکو آباد کرنے والا
وَيَا فَارِجَ الْغُمُومِ	
اور اے غمون کا دور کرنے والا	
وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوذُ	وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوذُ
اور اے وہ ذات جسکی پناہ پکڑون	اور اے وہ ذات جسکی دوہائی مین آؤن
وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوذُ	وَمَنْ عَنْهُ لِي شُذُوذُ
اور وہ ذات جسکا حکم جاری ہے	اور وہ جس سے میری مخلصی ہے
لَكَ الْحَمْدُ يَا حَلِيمُ	
تیری ہی لئے تعریف ہے اے حکمت والے	
وَيَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ	وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ
اور اے قیدی کے چھوڑنے والے	اور اے دبانیوالا بڑے کا
وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيرِ	وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ
اور اے غذا دینے والا بچون کا	اور اے بے پرواکرنیوالا محتاج کو
وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ	
اور اے صحت دینے والا بیمارون کا	
وَيَا مَنْ بِهِ اعْتِزَازُ	وَيَا مَنْ بِهِ احْتِرَازُ
اور اے وہ ذات کہ اوسی سے عزت پاتی ہے	اور اے وہ ذات کہ اوسی سے بچاؤ ہے
مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِي	وَالْآفَاتِ وَالْمَرَازِي
ذلت اور بے آبروئی سے	اور آفتون و برائیون سے

۵۱ اکتالیس بار پڑھے شروع سے دشمن سے بچے رہے ۱۲

۵۲ درمیان سے دشمن کرشان بار ۱۰۰ بار پڑھے ۱۲

۵۳ درمیان سے دشمن و غیرہ سے بچا رہے ۱۲

	اَعِذْنِیْ مِنَ الْھُمُوْمِ
۱۱	بچا مجکو غمون سے
وَمِنْ جِنَّۃٍ وَّاِنْسٍ	لِذِکْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
اور بچا مجکو ایسے جنات وانسان سے	جو قیامت کی یاد کو بھولا نیوالے ہین
وَلِلْقَلْبِ غَیِّ مُقْسٍ	وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ
اور دل کو ہلاک وشقی کرنیوالے ہین	اور بچا برائی سے ہر نفس کے
وَشَیْطَانِھَا الرَّجِیْمِ	
۱۲	اور اوسکے شیطان مردود سے
وَیَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ	عَلَی النَّاسِ وَالْمَوَاشِ
اور اے اوتارنیوالے روزی کے	سب آدمیون اور چوپایون کے لئے
وَالْاَفْرَاحِ وَالْعَشَاشِ	مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّیَاشِ
اور چھوٹی چوزون اور گھونسلونکی بچونکے لئے	کھانا اور سامان روزی کا
	تَحَنَّنْتَ یَا رَحِیْمُ
۱۳	مہربانی کی ہے تو نے اے بڑا مہربان
وَیَا مَالِکَ النَّوَاصِیْ	مِنْ طَائِعٍ وَّعَاصٍ
اور اے مالک چوٹیون کا	ہر فرمان بردار ونافرمان کے
فَمَا عَنْکَ مِنْ مَنَاصٍ	لِعَبْدٍ وَّلَا اِخْلَاصٍ
پس تجھسے گریز کی جگہ نہین ہے	کسی بندہ کو اور نہ چھٹکارا ہے
	لِمَاضٍ وَّلَا مُقْبِلٍ
	نہ پہلونکو نہ جو اب موجود ہین

۱۱ واسطے دور ہونے رنج واندوہ اعدا کے جالیس بار پڑھے ۱۲ ام

۱۲ واسطے فراخی معاش کے اکتالیس بار پڑھے ۱۲ ام

۱۳ واسطے تنجیر خلائق کے اکتالیس بار پڑھے ۱۲ ام

للہ پڑھے ۱۲ ام

۵۱ وَيَا خَيْرَ مُسْتَفَاضٍ	لِمَحْضِ الْيَقِيْنِ رَاضٍ
اور ای بہتر عوض دینے والا	صرف یقین سے راضی ہے
بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ	مِنْ اَحْكَامِهِ الْمُرَاضِ
اوسپر جسکا حکم ہو چکا ہے	ای پسندیدہ حکموں کے لئے
۵۲ تَقَدَّسْتَ يَا كَرِيْمُ	
پاک ہے تو اے بزرگ	
وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيْطٌ	وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيْطُ
اور ای وہ ذات جو مجھی گھیرے ہوئی ہے	اور برائی کو مجھسے دور کرتا ہے
وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيْطُ	وَمَنْ حُكْمُهُ الْقَسِيْطُ
اور جسکا ملک پھیلا ہوا ہے	اور جسکا حکم ناطق ہے
۵۳ عَلَى الْبَرِّ وَالْاَثِيْمِ	
ہر نیک و بد پر	
وَيَا رَائِيَ اللُّحُوْظِ	وَيَا سَامِعَ اللَّفُوْظِ
اور ای دیکھنے والا آنکھہ کی حرکتوں کا	اور ای سننے والا لفظوں کا
يَا حَصَائِهِ الْحُفُوْظِ	وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ
پوری طور پر اوسی شمار کرکے	اور ای بانٹنے والا حصوں کا
۵۴ بِعَدْلٍ مِّنَ الْقُسُوْمِ	
مساوی طور پر سبکو	
وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيْعُ	وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيْعُ
اور ای خدا بڑا سننے والا	اور ای خدا بلند عرش کا مالک

۵۱ واسطے توفی علم کے
۵۲ واسطے سہولت مشکلات کے
۵۳ واسطے رفع دشمن و زبان بندی کے
۵۴ واسطے محبت کے

وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيْعُ	وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيْعُ
اور ای خدا نئی مخلوقون کا پیدا کرنیوالا	اور ای خدا بزرگ ہمسایہ والا
مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ	
ظالم بدذات سے	
وَيَا مَنْ حَبَا فَأَسْبَغَ	مَا قَدْ هَنَا وَسَوَّغَ
اور ای وہ خدا جسنے پوری پوری بخشش کی	اوس چیز کی جو خوشگوار ہو اور آسودہ کرے
وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغَ	مَا قَدْ صَفَى وَأَفْرَغَ
اور ای وہ خدا جو کافی ہی اور پہونچا دیا	اوس چیز کو جو صاف ہی اور بہا یا
مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيْمِ	
اپنی بڑی احسان کے سبب سے	
وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيْفِ	وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيْفِ
اور ای پناہ کی جگہہ کمزورون کی	اور ای فریاد رس پریشان تنگدست کے
تَبَارَكْتَ يَا لَطِيْفُ	رَحِيْمٌ بِنَا رَؤُفٌ
بہت بڑا ہی تو ای چھپی ہوئی باتونکا	بڑا مہربان ہی ہمپر اور شفقت کرنیوالا
حَكِيْمٌ بِنَا عَلِيْمٌ	
حکمت والا ہی ہمارے ساتھ اور جاننے والا ہی	
وَيَا مَنْ قَضَى بِحَقٍّ	عَلَى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ
اور ای وہ خدا جسنے سچا حکم دیا ہے	نفس پر ہر مخلوق کے
وَفَاةً بِكُلِّ أُفُقٍ	فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّيْ
زندگی تمام کرنیکو ہر کنارہ پر	پس نہین نفع دیگا بچنا

واسطے آسانی مشکل کے یا جامع یا مانع یا مغنی یا ضار یا نافع یا نور یا ہادی یا بدیع یا باقی

واسطے بیکسی زبان خصمے کے شان یا حافظ یا رقیب یا حسیب یا مقیت یا جلیل یا کریم یا رقیب

واسطے رفع وغیرہ کے یا حفیظ یا

مِنَ الْمَوْتِ وَالْجُسُوْمِ

موت اور لذتونکی کاٹنے والی سے

۵۱

تَرَانِیْ وَلَا اَرَاکَ — وَلَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ

تو دیکھتا ہی مجھے اور میں نہیں دیکھتا تجھے — اور میرا کوئی مالک نہیں سوا تیرے ہے

فَقُدْنِیْ اِلٰی رِضَاکَ — وَلَا تُغْشِنِیْ رِدَاکَ

پس کھینچ لی مجھکو اپنی مرضی کیطرف — اور نہ باز رکھہ مجھسے یاری اپنی

بِتَوْفِیْقِكَ الْعُصُوْمِ

بسبب اپنی بچانیوالی توفیق کے

۵۲

وَیَا رَبَّ ذَا الْجَلَالِ — وَذَا الْعِزِّ وَالْکَمَالِ

اور اے مالک بزرگی والا — اور عزت و کمال والا

وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ — وَذَا الْکَیْدِ وَالْمَالِ

اور مرتبہ و بلندی والا — اور داؤ و گھات والا

تَعَالَیْتَ یَا حَلِیْمُ

برتر ہے تو اے بردبار

۵۳

اَجِرْنِیْ مِنَ الْجَحِیْمِ — وَمِنْ حَرِّهَا الْاَلِیْمِ

بچا مجھے دوزخ سے — اور اوسکی دکھہ دینیوالی گرمی سے

وَمِنْ عَیْشِهَا الذَّمِیْمِ — وَمِنْ خِزْیِهَا الْمُقِیْمِ

اور اوسکی بری زندگی سے — اور اوسکی ہمیشہ کی رسوائی سے

وَمِنْ مَائِهَا الْحَمِیْمِ

اور اوسکے گرم پانی سے

۵۱ واسطے ترقیات باطن کے پڑھکر یا لطیف سو بار پڑھکر ۱۲

۵۲ واسطے نورانیت کے نور پڑھکر سو بار پڑھکر ۱۲

۵۳ واسطے حصول نور باطن کے پڑھکر سو بار پڑھکر ۱۲

وَاَصْحِبْنِیَ الْقُرْاٰنَ	وَاَسْكِنِّیَ الْجِنَانَ
اور ساتھ رکھ میرا قرآن مجید سے	اور جگہ رہنے کی دے بہشت مین
وَزَوِّجْنِیَ الْحِسَانَ	وَنَاوِلْنِیَ الْاَمَانَ
اور جوڑا کر میرا خوبصورت حورون سے	اور مجھی بیخوفی مرحمت فرما

اِلٰی جَنَّةِ النَّعِیْمِ

۵۲ طرف نعمت والی جنت کے

اِلٰی نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ	بِغَیْرِ اِسْتِمَاعِ لَغْوٍ
طرف نعمت وعیش کے	بغیر سنے کسی بری بات کے
وَّلَا بَادِیْ كَارِ شَجْبٍ	وَّلَا بِاعْتِدَادِ شَكْوٍ
اور نہ یاد کرے کسی شتم کے	اور نہ واقع ہو کسی شکایت کے

سَقِیْمٍ وَّلَا كَلِیْمٍ

۵۳ بسبب بیمار ہونے یا خستہ ہونے کے

اِلَی الْمَنْظَرِ النَّزِیْهِ	بِمَا لَیْسَ لَغْوَ فِیْهِ
طرف پاک جگہ دیکھنے کے	جسمین کوئی برائی نہین ہے
هَنِیًّا لِّسَاكِنِیْهِ	فَطُوْبٰی لِعَامِرِیْهِ
خوشی ہو وہان کے رہنے والون کو	پس مبارک ہو وہانکے بسنے والون کو

ذَوِی الْمَدْخَلِ الْكَرِیْمِ

۵۴ جو عمدہ جگہ مین جانیوالے ہین

اِلٰی مَنْزِلٍ تَعَالٰی	بِالْحُسْنٰی قَدْ تَوَالٰی
طرف برتر فرودگاہ کے	جسمین سراسر بھلائی ہے

الابواب چودہ بار چودہ دن تک پڑھے ۱۲ م

۵۱ واسطے الفت زن وشوہر کے سات بار پڑھے ۱۲ م یا حسین ویا مظلوم چودہ بار تین دن تک پڑھے ۱۲ ۱۲

۵۲ واسطے حاکم قلب وروزی دین کے سات بار پڑھے ۱۲ م یا منعم ومحسن بار اکتالیس روز تک پڑھے ۱۲ ۱۲

۵۳ واسطے بھلون وچین وبقاء کے اکاون مرتبہ پڑھے ۱۲ م یا مسبب الاسباب سو بار روز تک پڑھے ۱۲ ۱۲

۵۴ واسطے صول تعالیٰ کے سات بار پڑھے ۱۲ م یا محسن

النُّورِ قَدْ تَلَا لَا | تَلْقٰى بِهِ الْجَلَا لَا
سے چمک رہا ہے | ملے تو بسبب اوسکے بزرگی سے

مِنْ بَارِئِ النَّسِيْمِ
پیدا کرنیوالے سو نسیم کے

لٰى الْمَلْبَسِ الْبَهِيِّ | اِلَى الْمَفْرَشِ الْوَطِيِّ
رف قیمتی لباسون کے | طرف فرش لبنے پوشنے کے

لٰى الْمَطْعَمِ الشَّهِيِّ | اِلَى الْمَشْرَبِ الرَّوِيِّ
رف مزیدار کھانے کے | طرف خوشگوار پانی کے

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِيْمِ
نہر سلسبیل سی جسمین مہر لگی ہے

وَيَا وَالِى الْوَلِيِّ | صَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ
ور اے مالک اپنے دوستون کا | رحمت بھیج اپنے نبی پر

وَعَلٰى اٰلِهِ التَّقِيِّ | اِرْحَمْ عَلَى الْعَلِيِّ
ور آپکے آل پرہیزگار پر | رحم کر علیؑ پر

بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ
اپنی قدیم نیکی و مہربانی سے

واسطے نفقہ
رغیب کے پانچ بار
یکھ یا قاضی
حاجات سنو
مرتبہ روزانہ پڑھے
کرے ۱۲ بار

واسطے حفاظت
سفر خشکی و دریا کے
سات بار یہ نام
یا حفیظ ۱۲ بار
پڑھے ۱۲ بار

پانچوین اجازت

جناب مولوی سید ارشاد حسین صاحب دام مجدہ سے اور
اونکو جناب حضرت مولانا حاجی شاہ بدرالدین صاحب
پہلواروی مدظلہ سے اور اونکو جناب حضرت مولینا حاجی
امداد اللہ صاحب مدظلہ العالی سے ملی ہے **طریقہ** نصاب
واسطے ادای زکوٰۃ یہ ہے کہ پانچوین صفر کو قبل غروب
آفتاب بہ نیت عبادت حق تعالیٰ تین دن کے اعتکاف کی
نیت سے مسجد مین داخل ہو اور بعد نماز مغرب دعای حزب البحر
ایک مرتبہ معہ دعاے اعتصام و دعاے اختتام پڑھے
اور بعد نماز عشا ایک مرتبہ پھر چھٹی کو روزہ رکھے اور
بوقت چاشت ایک مرتبہ پڑھے اسیطرح آٹھوین تک پڑھے
اور روزہ رکھے نوین شب کو بعد نماز مغرب پڑھکر اعتکاف سے
باہر آئے اور پہلے سے سامان **دعوت** کا مہیا رہے کہ
اعتکاف سے باہر آکر ہمراہ صالحین کھانا کھاے اور اسکا
ثواب شیخ ابوالحسن علی شاذلی رح کو بخشے گوشت گاؤ وغیرہ حلال
چیزون سے پرہیز اسمین کسی وقت کچھہ ضرور نہین۔ اور
اعتکاف سے جب باہر آئے تو ہر روز ایکمرتبہ حزب البحر کا وظیفہ رکھے

دعاء اعتصام

بسم الله الرحمن الرحيم

قل هو الله احد ۝ الله الصمد ۝ لم يلد ولم

کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ نرادنا رہے نہ کسی کو جنا اور

يولد ۝ ولم يكن له كفوا احد ۝ من شر

کسی سے جنا اور نہیں اوسکے جوڑ کا کوئی

قل اعوذ برب الفلق ۝ من شر ما خلق ۝

کہہ مین پناہ مین آیا صبح کے رب کے ہر چیز کی بدی سے جو اوسنے بنائی

ومن شر غاسق اذا وقب ۝ ومن شر النفثت

اور بدی سے اندھیری کی جب سمٹ آوے اور بدی سے عورتون کے

في العقد ۝ ومن شر حاسد اذا حسد ۝ ايكباره

گرہون مین پھونکین اور بدی سے جلا جاہنے والے کی جب لگے ہونے

قل اعوذ برب الناس ۝ ملك الناس ۝

کہہ مین پناہ مین آیا لوگون کے رب کی لوگون کے بادشاہ کے

اله الناس ۝ من شر الوسواس الخناس ۝

لوگون کے پوجے کی بدی سے اوسکے جو سنکارے اور چھپ جاوے

الذي يوسوس في صدور الناس من

جو خیال ڈالتا ہے لوگون کے دل مین

---

۳ ترمذی شریف مین راوی ہے عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قال رسول اللہ ﷺ ایات بر مثلهن قل اعوذ برب الناس الی آخرۃ السورۃ وقل اعوذ برب الفلق الی آخر السورۃ یعنی آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے سامنے خدا کی ایسی پناہ مانگنے والے کی مین نازل کی ہین

۲ سنہ مین روی ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابغیر احدکم ان یقرء ثلث القرآن فی لیلۃ قالوا وکیف یقرء ثلث القرآن قال قل هو الله احد تعدل ثلث القرآن یعنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم مین کسی سے ہوسکتا ہے کہ تہائی قرآن کی پڑھے صحابہ نے عرض کی کہ کیونکر پڑھے رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ قل هو اللہ احد قرآن کی تہائی کے برابر ہے ۱۲

---

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

فقیر مصنف ۱۲۱۲ محمود بخش گلشن دہ دہلی ہند

الجنة والناس ایکبارہ الحمد للہ رب

جنون مین اور آدمیون مین سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب

العلمین ۰ الرحمن الرحیم ۰ ملک

سارے جہان کا بہت مہربان نہایت رحم والا مالک

یوم الدین ۰ ایاک نعبد وایاک

انصاف کے دن کا تجھی کو بندگی کرتے ہین اور تجھی سے

نستعین ۰ اھدنا الصراط المستقیم

مدد چاہتے ہین چلا ہمکو راہ سیدہی

صراط الذین انعمت علیھم غیر

راہ اون لوگون کی کہ فضل کیا ہے تو نے اوپر انکے سیوائے اونکے

المغضوب علیھم ولا الضالین

غضب کیا ہے اوپر اونکے اور نہ بہکا نیوالون کے

ایک بارہ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم

اللہ نہ کوئی معبود سوا اوسکے زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا ہے

لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی

نہین پکڑتی اوسکو اونگھہ اور نہ نیند واسطے اوسکے ہے جو کچھہ

السموات وما فی الارض من ذا الذی

آسمانون مین اور جو کچھہ ہے زمین کے ہے کون ہے جو

یشفع عندہ الا باذنہ ۰ یعلم ما بین

سفارش کرے نزدیک اوسکے مگر ساتھہ حکم اوسکے کے جانتا ہے جو کچھہ آگے

---

۴۲ ایک بار آیۃ الکرسی

قال رسول اللہ صلعم من قرأ آیۃ الکرسی فی فاتحۃ الکتاب فقد اخذ من مفتاح من الجنۃ کلہا یعنی فتح لہ باب کل درجۃ فی الجنۃ

فرمایا رسول اللہ صلعم نے جس نے پڑہی آیۃ الکرسی فاتحہ کتاب مین تحقیق اوسنے لیا کنجی سے ہر دروازے بہشت کی یعنی کھولدیا اوسکے لئے ہر درجہ بہشت کا

قال رجل یا رسول اللہ ای سورۃ القرآن اعظم قال اللہ ورسولہ اعلم فقال ای سورۃ القرآن اعظم قال اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم یعنی ایک مرد نے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ کون سی سورہ اعظم ہے قرآن مین فرمایا کہ اللہ اور رسول اللہ بہتر جانتے ہین پھر پوچھا کہ کون سی سورہ اعظم ہے قرآن مین فرمایا کہ آیۃ الکرسی

۱۲ مصنف علیہ

دیہم وما خلفہم ولا یحیطون

اونکے ہے اور جو کچھہ پیچھے اونکے ہے اور نہین گھیرتے

ی ءٍ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ

سی چیز کے علم اوسکے سے مگر ساتہ اوسکے کہ چاہی سمالیا کرسی اوسکی نے

سموت والارض ولا یئودہ حفظہما

انون کو اور زمین کو اور نہین تہکاتی اوسکو نگہبانی اون دونو نکی

ھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین

وہ ہے بلند مرتبہ بڑا نہین دین کی بات مین

ن تبین الرشد من الغی فمن یکفر

ل چکی ہے صلاحیت اور بیراہی اب جو کوئی منکر ہو

لطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک

سے اور یقین لاوے اللہ پر اوسنے پکڑی جگہ مضبوط

العروۃ الوثقی لا انفصام لہا واللہ

ٹوٹنے والی نہین اور اللہ

یع علیم اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم

ا ہی جانتا ہے اللہ کام بنانیوالا ہے ایمان والون کا نکالتا ہی

ن الظلمات الی النور والذین

کالکر اندہیرون سے اوجالے مین اور وہ جو

فروا اولیاءہم الطاغوت یخرجونہم

کافر ہین اونکے رفیق ہین شیطان نکالتے ہین اونکو

مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰ

اوجالے سے اندھیرے مین وہ ہین دوزخ والے

النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ایک بارڈاعتصم

وہ اوسی مین پڑے بھروسا کرتا ہون مین

بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِ

ساتہ اللہ کے جو کہولنے والا اور بند کرنیوالا ہی پناہ مانگتا ہونمین ساتہ اللہ شنوا

الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ

دانا کے شیطان گمراہ سے شروع اللہ کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

جو بڑا مہربان نہایت رحم والا اور جب آوین تیری پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہین

بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

ساتہ نشانیون ہماری کے پس کہہ سلامتی ہی اوپر تمہاری لکہی ہی پروردگار تمہارے نے

عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

اوپر اپنی ذات کے مہربانی یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے تم مین سے

سُوْۗءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَ

برا کام ساتہ نادانی کے پہر توبہ کرے پیچھے اوسکے اور

اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَكَذٰلِكَ

نیکی کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسیطرح جدا جدا بیان کرتے

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ

ہم نشانیان اور تاکہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگارون کی

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ

کہ تحقیق مین منع کیا گیا ہون یہ کہ عبادت کرون اونکو کہ پکارتے ہو تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ

سوا خدا کے کہہ نہین پیروی کرتا مین خواہشون تمہاری کی تحقیق

ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ۝ ثُمَّ

گمراہ ہو جاؤن مین اوسوقت اور نہ ہونگا مین راہ پانیوالون سے پھر

اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

اوتارا تمپر پیچھے غم امن اونگھہ اتھی

یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ

کہ ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم مین سے اور ایک جماعت تھی کہ تحقیق

اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ

فکر مین ڈالا تھا اونکو جانون اونکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوای حق کے

ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ؕ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا ہے واسطے ہمارے

الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

اختیار سے کچھ چیز کہہ تو تحقیق اختیار واسطے اللہ کے ہے

یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

چھپاتے ہین دلون مین اپنے کے وہ چیز کہ نہین ظاہر کرتے واسطے تیرے

یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا

کہتے ہین اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھہ نہ ماری جاتے ہم

پارہ ۴ رکوع ۱۲

هٰهُنَا ۚ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ

یہان کہہ اگر ہوتے تم بیچ گہرون اپنے کے البتہ نکل کہڑی ہوتی وہ لوگ

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ

کہ لکہا گیا ہے اوپر اونکے مارا جانا طرف جگہہ سونے اپنی کے اور

لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ

تا کہ آزماوے اللہ اوس چیز کو کہ بیچ سینون ہمارے کے ہے اور تا کہ خالص کرے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۚ

اوس چیز کو کہ بیچ دلون تمہارے کی ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ

محمد رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ ساتہ اوسکے ہین سخت ہین

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

اوپر کفار کے رحم دل ہین درمیان اپنے دیکہتا ہے تو اونکو رکوع کرنیوالے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ

سجدہ کرنیوالے چاہتے ہین فضل خدا کا اور رضامندی اوسکی

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ

نشانی اونکی بیچ مونہون اونکے کے ہے سجدہ کے اثر سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي

یہ ہے صفت اونکی بیچ توریت کے اور صفت اونکی بیچ

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل کے جیسے کہیتی نکالے موتی اپنی پس قوی کرے اوسکو

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

پس موٹی ہو جائین پس کھڑی ہو جائین اوپر جڑون اپنی کے خوش لگتی ہے

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

کھیتی کرنیوالی کو تو کہ غصہ مین لاوی اللہ بسبب مسلمانون کی کافرونکو وعدہ کیا ہی اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

اونلوگونکو کہ ایمان لائی اور کام کئی اچھے اونمین سے بخشش

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ الف با تا ثا جیم حا خا دال

اور ثواب بڑا

ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا

عین غین فا قاف کاف لام میم نون

واو ہا یا ربّ سہّل ویسّر ولا تعسّر

اے رب سہل کر اور آسان کر اور نہ سختی کر

علینا یا ربّ بحقّ اگر اسقدر پڑہنا دشوار ہو

ہمپر اے رب بہ برکت اس حزب کے

تو بعد خالدون ۝ صرف حروف تہجی پڑہکر دعای حزب البحر

شروع کرے۔

دعای حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ

اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بردبار اے دانا اے اسرار تو پروردگار میرا ہے

وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ

اور علم تیرا ہماری حال کو کافی ہے پس کیا خوب ہے پروردگار ہمارا اور کیا خوب

الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ

کفایت کرنیوالا ہے فتح دیتا ہے جسکو تو چاہتا ہے اور تو ہے

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي

غالب مہربان مانگتے ہیں تجھسے نگاہ رکھنا نفوس کا اپنے بیچ

الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

حرکات اور سکنات کے جو ہمسے پیدا ہوتی ہیں اور ساری باتوں سے

وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

جو میری زبان سے نکلیں اور سب خطروں میں جو دلوں میں پیدا ہوتے ہیں ظنوں سے

وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ

اور شکوں سے اور وہموں سے جو چھپانیوالے ہیں دلوں کو

عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

معائنہ پوشیدہ چیزوں سے یعنی علوم خفیہ سے اسلئے کہ یہ تحقیق آزمائے گئے ہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

ایمان والے اور ہلا دیئے گئے ہلا دینا سخت

اس جگہہ انگشت شہادت دست راست سی آسمان
کے طرف تین بار اشارہ کرے پھر پڑہے :-

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور اوسوقت کہ کہتے ہین منافق لوگ اور وی لوگ جنکے دلون مین

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

بیماری ہے نہین وعدہ دیا ہمکو اللہ نے اور اوسکی رسول نے مگر بطریق فریب کے

اس جگہہ اپنے مقصد کو خیال کرکے پڑہے فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا

پس ثابت قدم رکہہ ہمکو اور غالب کر ہمکو

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

اور فرمانبردار کردی ہماری واسطے اس دریا کو جیسا کہ تابعدار کیا تو نے دریا کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ

حضرت موسیٰ کیلئے اوپر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے آگ کو حضرت ابراہیم کیلئے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

اوپر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے پہاڑون اور لوہے کو

لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ

حضرت داؤد کے لئے اوپر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے ہوا کو اور

الشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

دیوون کو اور جن کو حضرت سلیمان کے لئے اوپر سلام ہو

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَ

اور تابعدار کر ہماری لئے ہر دریا کو کہ وہ ملک اور تصرف مین تیری ہی زمین اور

واسطے رفع سحر وغیرہ کے
سحر کا علاج دفع جنون وغیرہ

السَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ

آسمان مین اور عالم ملک اور عالم ملکوت مین اور تابعدار کر دریای دنیا اور

بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

دریاے آخرت کو اور تابعدار کر ہماری لیے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اوسکی ہاتہ مین

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كَهٰيٰعٓصٓ

حکومت ہر چیز کی

کے پڑہنے مین فی حرف دونون ہاتہون کی کنگلیے سے

بند کرتا جاے اسیطرح دوسرے مرتبہ پھر اوسیکو پڑہکر

دونون ہاتہون کی کنگلیے سے کہولتا جاے پھر تیسرے مرتبہ

اوسیطور سے بند کرتا جاے پھر ایک ایک آیت پڑہتا جاے

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا

مدد دی ہمکو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والون کا ہے اور کہولدی ہمارے

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ

بند کامونکو کیونکہ تو بہترین کہولنے والونکا ہے۔ اور بخش تو ہماری لیے کیونکہ تو

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

بہترین بخشنے والونکا ہے۔ اور رحم کر تو مجہپر اسلیے کہ تو بہترین

الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝

رحم کرنیوالونکا ہے۔ اور روزی دی مجکو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والون کا ہے

اور ہر آیت پر دونون کنگلیے سے کہولتا جاے پھر پڑہے وَاهْدِنَا

اور راہ سیدہی مجہکو دکہا

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا

اور خلاص کر تو مجکو ہاتھ سے قوم ظالمون کے . اور دے مجکو اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ

پاس سے ہوای خوش یعنی بوی پاکیزہ جیسی کردہ تیری

فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ

دانست مین ہے اور پہیلادی اوس ہوا کو مجہپر اپنے خزانون

رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ

رحمت سے اور اوٹہا تو مجہکو ساتہہ اوس ہوای خوش کے اوٹہانا بزرگی کا

مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

ساتہہ سلامتی اور عافیت دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور دینا اور آخرت مین ہر آینہ تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا اس جگہہ مقصود

توانا ہے۔ ای اللہ آسان کردی ہماری واسطے ہماری کامونکو

اپنا دل مین خیال کری اور اللہ تعالی سے چاہی مَعَ الرَّاحَةِ

ساتہہ راحت کے

لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ

واسطے دلون ہمارے کی اور بدنون ہمارے کے اور ساتہہ سلامتی اور عافیت کے

فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبَنَا

بیچ دین ہماری اور دنیا ہمارے کے اور ہو تو واسطے ہماری ہمنشین

فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ

سفر مین اور جانشین ہمارے گھر کے لوگون مین اور مٹا دے

اس جگہہ داہنی ہاتہہ کی مٹہی باندہکر نیچے زمین کے طرف

لاکر کہول دے عَلَىٰ وُجُوهِ أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ

مُنہ ہماری دشمنون کے اور بدل ڈال اونکو

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضِيَّ وَ

اونکی جگہہ پر پہر وہ نہ سکینگے گذرنا کسی طرف کو اور

لَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ ١

نہ سکے آنا ہماری طرف اور اگر چاہین ہم البتہ مٹا دین

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ

اونکی آنکہون کو پس آگے پڑینگے ایک راہ پہر کہان سے

يُبْصِرُونَ ۞ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ

دیکہینگے اور اگر چاہین ہم البتہ مسخ کردین ہم اونکو

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا

اونکی جگہہ پر پس نہ سکینگے گذرنا اور نہ

يَرْجِعُونَ ۞ يٰسٓ ۞ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۞

پہرین قسم ہے قرآن محکم کی

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۞ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۞

تحقیق تو البتہ بہیجے ہوؤن سے راہ سیدہی پر

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا

اتارا ہی غالب مہربان نے تو کہ ڈراوے تو اوس قوم کو کہ نہیں

أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ

ڈرائے گئے ہین باپ اونکے پس وہ بیخبر ہین البتہ تحقیق

حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا

سچ ہوئی بات اوپر بہتون اونکے کے پس وہ نہین

يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا

یمان لاوینگے تحقیق کیا ہمنے بیچ گردنون اونکے کے طوق

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا

سو وہ طوق تھوڑیون تک ہی پس وہ سر اونچا کئے ہوئے ہین اور کی ہمنے

مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

اونکے آگے سے ایک پہاڑ اور اونکے پیچھے سے

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

ایک پہاڑ پس ڈہانکا ہمنے اونکو سو وہ نہین دیکھتے ہین

شَاهَتِ الْوُجُوهُ ۳ بار کہے اور ہر بار پشت دست

شکل اور رسوا ہوئے منہ

راست سے زمین پر مارے وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

اور ذلیل ہوگئے واسطے زندہ

الْقَيُّومِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

ایم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اوسنے اوٹھایا ظلم کو

ع

نفس سین قرات
توقف کرکے اسکے لاحق ہوں اور
ہمارے نزدیک آخر الفاظ
سے منظور ہو
نشانات الوجوہ اور
کے معنے آثار
ذالک الظلل الشدید
آیت الذی
انتقام
نہ ہمکو غلبہ کرے اور
آنکھ اور کان اور زبان
اوسکی بیخ و بن
واسطے دفع دشمن
کے مناسب ہے اور
واسطے دشمن
نیک کے مناسب ہے
دنیا کے مناسب ہے
اور نشانات الوجوہ
تین بار کہے اور
تینون زمین پر مارے
راست زمین پر مارے
الوجوہ تین بار
پڑھے اور دست چپ
زمین پر مارے ۱۲
مصنف مدظلہ

طٰسٓمٓ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ نٓ قٓ ۝ صٓ ۝ قٓ ۝ یٰسٓ ۝ جاری کیا

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝

دو دریاؤں کو کہ باہم ملتے ہیں درمیان اون دونون کے ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر چڑھ نہیں سکتا

حٰمٓ دخٓ کہے حٰمٓ بائین کہے حٰمٓ آگے کہے

حٰمٓ پیچھے کہے حٰمٓ نیچے کہے حٰمٓ اوپر آسمان

کیطرف کہے حٰمٓ دونون ہاتھون پر دم کرکے سر سے

پاتک بدن پر ہاتھ پھیر دی حٰمٓ لَا يُنْصَرُونَ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ

گرم ہوا کام اور آگئی مدد

فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ

سو ہمپر وہ مدد نہ پاینگے اوتارنا کتاب کا

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ

اللہ سے ہے کہ زبردست ہی علم والا گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا احسان

الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۝ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

وبزرگی والا ہی کوئی معبود نہین سوا اوسکے اوسی کیطرف پھر جانا ہے۔

اگر درمیان زن وشوہر کے خواہ درمیان انقطاع کی صورت کے کسی معاملہ میں وخصومت واقع ہوکر اگر مین اور والے اور طلسم ماہ وشمس اعداد نہایت موثر ہین ایک ایک بار پڑھکر اوسکے طرف پھونکے یا ساتھ اوسکے طرف پھینکے ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ ۝

بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک ہماری دیوارین ہین یٰسٓ

سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ہر حرف پر دونون ہاتھون

ہماری چھت ہے کٓہٰیٰعٓصٓ

کی کنگلے سی بند کرتا جاے كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ

ہماری لیے کفایت ہے حٰمٓعٓسٓقٓ

ہر حرف پر دونون ہاتھونکی کنگلے سی کھولتا جاے حِمَايَتُنَا

ہمارے لیے حمایت ہے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ

پس قریب ہے کفایت کریگا تجھکو اون سے اللہ اور وہ سننے والا

الْعَلِيمُ ۝ بعد اسکے سات بار پڑہی سِتْرُ الْعَرْشِ

جاننے والا ہے۔ پردہ عرش کا

مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا

لگایا گیا ہمپر اور اللہ کی آنکھہ ہماری طرف دیکھنے والی ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝ وَاللّٰهُ مِنْ

اللہ کی توانائی کے ساتھ نہین قدرت پاسکتا ہے ہمپر مخالف اور اللہ

وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ

اونکے گرد گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ

فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝ بعد اسکے تین بار پڑہی فَاللّٰهُ

لوح مین نگاہ رکھا گیا ہے سو اللہ بہتر ہے

خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور وہ بڑا رحم کرنیوالا رحم کرنیوالوں کا ہے۔

پھر تین بار پڑھے إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي

تحقیق کہ میرا کارساز اللہ تعالیٰ ہے جسنے

نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

اوتاری کتاب اور وہ کارسازی کرتا ہے نیک کاروں کی۔

پھر سات بار پڑھے حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

مجھے اللہ کافی ہے کوئی معبود نہیں ہے سوا اوسکے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

اوسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہ پروردگار بڑی تخت کا ہے۔

پھر تین بار پڑھے بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ

اللہ کے نام کی ساتھ شروع کرتا ہوں کہ نہیں ضرر پہونچا سکتی

مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

اوسکے نام کی ساتھ کوئی چیز زمین میں کی اور نہ آسمان میں کی

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ پھر تین مرتبہ پڑھے

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہ پھرنا ہے گناہ سے اور نہ قوت طاعت کی مگر اللہ کی مدد کی ساتھ کہ بلند شان بزرگ قدر ہے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

پاک ہے تیرا پروردگار پروردگار عزت کا اوس سے جیسی وہ صفت کرتے ہیں

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور سلام ہے رسولون پر اور تعریف اللہ کی لئے ہے کہ تمام

الْعَالَمِيْنَ پھر تین بار یہ درود آخر تک پڑھے وَصَلَّى

عالمون کا پالنے والا ہے اور درود بھیجے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اللہ برتر اپنے بہترین خلق پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکے فرزندون

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور اونکے یارون پر سب پر اپنی رحمت سے اے بڑی مہربانی کرنیوالے سب مہربانی کرنیوالونکے

دعاے اختتام

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا

اے ذات جامع جمیع صفات کمال کے اے روشن کرنیوالے ممکنات کے اے ثابت اپنی ذات مین اے

مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَ

ظاہر کرنیوالے سب ممکنات کے پردہ عدم سے چھپاو مجھکو اپنے نور سے اور

عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ

سکھاو مجھکو اپنے علم سے اور سمجھہ دے تو مجھکو اپنی طرف سے

وَاَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ

اور سنا تو مجھکو اپنی طرف سے اور دکھلا تو مجھکو حقایق اشیا کی اپنے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَا سَمِيْعُ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے سننے والے

فائدہ جسکو ہر روز سنت و نفل کے بعد عمل کرنے سے اور اسکی شرائط و احتیاط بجا لانے سے نفسانی دعا منصور ہو بیضا عامل ہر دعا غیب الغیب اگر ممنوعات شرعیہ مین مبتلا ہو بجا نوده هم فوری نتیجہ بلا بین گرفتار ہوگا ایسی حالت مین عامل اتباع سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے ۱۲ مؤلف مدظلہ

يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

اے دانا اے بردبار اے بلند مرتبہ اے بزرگ

اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ

سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ

قبول کر تو اس دعا کو ۔ ۔ پناہ مانگتا ہوں ان ساتہ کلمات

اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

خدا کے کہ پوری اور کامل ہیں سب برائی اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے

تین بارہ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ

اے بڑے غلبے والے اے قدیم سے

الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ

احسان کرنیوالے اے ہمیشہ نعمتوں کے دینے والے اے فراخ کرنیوالے

الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ

روزی کے اے کشادہ کرنیوالے بخششوں کے اے دور کرنیوالے

الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا

بلاؤں کے اے وہ ذات کہ حاضر ہے کسی وقت غایب نہیں اے

مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا مُجْمِلَ السِّرِّ

وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے اے واقف کار ہر پوشیدہ کے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا

اے پوشیدہ مہربانی کرنیوالے اے پاکیزہ کار اے بردبار

لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادُ لَا يَبْخَلُ اُقْضِ حَاجَتِيْ

کہ نہین جلدی کرتا گرفت کرنیمین اے بخشش کرنیوالے کہ بخل نہین کرتا ہی پوری کر میری حاجت کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ تر مہربانون سے اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

میں تحقیق مانگتا ہون ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہی پوشیدہ ہے

السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ

سلام ہے اوتارا گیا ہے پاک ہے پاک ہے

الظَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ يَا دَيْهُوْرُ

ظاہر ہے اے دہر اے دیہار اے دیہور

يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

اے وہ ذات کہ ہمیشہ سے ہی کسیکے پہلے اے وہ ذات کہ ہمیشہ رہیگی بعد سبکے اے وہ ذات کہ نہ جنا ہی اور نہ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ يَا

اور نہین اوسکا کوئی ہمجنس اے

مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ

وہ ذات کہ اوسکو ہمیشگی ہے اے وہ ذات کہ ہر مخلوق کے دل اوسکی طرف متوجہ ہین اے وہ ذات

لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ

کہ نہین کوئی معبود سوا اوسکے اے ثابت اپنی ذات مین اے موجود اپنی ذات مین

يَا رُوْحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا

كَائِنٌ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِحْيَا اِسْرَافِيلَ

کہ موجود رہیگی بعد ہر موجود کے ای حی ای قیوم

اَدْرِكْنِي اَصْبَاوُثُ يَا مُجَلِّلَ عِظَامِ

دوررکھہ مجکو بلا سے ای روشن کرنیوالے بزرگ

الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ

چیزون کے پاکی ہے تجکو اوپر بردباری تیری کے باوجود

عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

جاننی تیری کی پاکی ہی تجکو اوپر درگذر تیری کے باوجود

قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

قدرت تیری کے سو اگر روگردانی کرین کفار پس کہہ کفایت کرنیوالا میرا اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

نہین کوئی معبود سوا اوسکے اوسی پر توکل کیا مین نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

صاحب عرش بڑے کا ہے نہین ہے مانند اوسکے

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ

کوئی چیز اور وہ سننے والا دانا ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

درود بھیج اور سلامتی کر ذات داریں سے اور برکت دی تو اب اعمال مین اوپر سردار ہماری محمد

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل اوسکے جیسا کہ درود بھیجا اوپر ابراہیم کے اور

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اوپر آل ابراہیم کے تحقیق کہ تو ستودہ بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ برکت دے اوپر محمد اور اوپر آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ

محمد صلعم کے جیسا کہ برکت دیا تو نے اوپر ابراہیم کے اور

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اوپر آل ابراہیم کے تحقیق کہ تو ستودہ بزرگ ہے۔

اور جب کوئی مشکل پیش آئے یا حاکم و سلطان کے آگے جانا ہو تو سات بار دعا حزب البحر پڑھکر ایک بار اس دعا کو پڑھے اور اللہ سے حاجت چاہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا قُدُّوْحُ یَا سَبُّوْحُ یَا سَبْعَ الْهَوَاوِیَّةِ یَا سَبْعَ الْاَرَضِیَّةِ شَمُّوْخُ اَشْمَخَتْ طَائِشٌ طَاشَتْ یَا قُدُّوْحُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ابْسُطِ النِّعْمَةَ وَزَیِّلِ النِّكْمَةَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اِسْتَجِبْ دُعَائِیْ ۝

تمت

اور جو چیز مکمل چاہیں کہ دعا حزب البحر کے عمل کرنے میں ورد پڑتی ہے +

سورہ یٰسٓ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ

قسم ہے اس کی قرآن کی تو تحقیق ہے

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

بھیجے ہوؤن سے اوپر سیدھی راہ کے

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

اوتارا زبردست رحم والے کا کہ تو ڈراوے ایک لوگون کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

کہ ڈر نہین سنا اونکے باپ دادون نے سو وہ خبر نہین رکھتے

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

ثابت ہو چکی ہے بات اون بہتون پر سو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

نہ مانین گے ہمنے ڈالے ہین اونکے گردنون مین طوق

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

سو وہ ہین ٹھوڑیون تک پھر انکے سر پس وہ

مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

اونچا کئے ہوئے ہین اور بنائی ہمنے انکے آگے

ترمذی شریف وغیرہ میں بروایت حضرت انس مروی ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل شیء قلبا وقلب القرآن یٰس ومن قرأ یٰس کتب اللہ لہ بقراءۃ القرآن عشر مرات۔ یعنی آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر شے کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰس ہے۔ جو شخص سورہ یٰس کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے قرآن کے دس ختم کا ثواب لکھتا ہے۔ ۱۲

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

دیوار اور انکے پیچھے دیوار پھر اوپر اوسکے ڈھانک دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

سو انکو نہیں سوجھتا اور برابر ہے تو نے انکو

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

ڈرایا یا نڈرایا

يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

یقین نہیں کرتے تو تو ڈر سنا دے اوسکو جو چلے

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

سمجھانے پر اور ڈرے رحمان سے بے دیکھے

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا

سو اوسکو دے خوشخبری معافی کی اور عزت کے نیگ کی جو

نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

جلاتے ہیں مُردے اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے

وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ

اور اونکے پیچھے نشان ہے اور ہر چیز گن لی ہے ہمنے ایک کھلی

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

اصل میں اور بیان کراونکے واسطے ایک کہاوت

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۝ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ

لوگ اوس گانون کے جب آئے اوسمیں بھیجے ہوئے۔

ع ۲ آخر کیونکر سے بعد آخر یا الف یا نون کے واسطے تفہیم کی نشانی اور آخر مصرعہ کے بیچ کے بیچ کے بیچ کے

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

جب بھیجے ہمنے اونکی طرف دو تو اونکو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ

پھر ہمنے زور دیا تیسرے سے تب کہا ہم تمہاری طرف آئے ہین

مُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

بھیجے وہ بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم

مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ

اور رحمن نے کچھ نہین اوتارا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا

تم سارا جھوٹ کہتے ہو کہا

رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝

ہمارا رب جانتا ہے ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے آئے ہین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

اور ہمارا ذمہ یہی ہے پہونچا دینا کھول کر

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا

بولے ہمنے نا مبارک دیکھا تمکو اگر تم نہ چھوڑوگے تو ہم تمکو

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ

سنگسار کرینگے اور تمکو لگے گی ہمارے ہاتھ سے دکھ کی مار

أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ

کہنے لگے تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہی کیا اس سے

لہ بلاغ المبین ۝ کے بجز پہنچا دینے کھول کر کے اور کچھ نہیں ۱۲ منہ

ذکرتم نامبارک ہو یا نصیحت سے تمہارا یہ حال ہے کہ ہمیشہ ہمارے درپے ایذا رہتے ہو ۱۲ منہ

ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَ

کہ تمکو سمجھایا کوئی نہین پھر تم لوگ ہو کہ حد پر نہین رہتے اور

جَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ

آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا

قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ اتَّبِعُوا مَنْ

بولا اے قوم چلو راہ پر ان بھیجے ہوؤن کے چلو راہ پر ایسون کے

لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ

جو تم سے نیگ نہین مانگتے اور راہ پر ہین

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَ

اور مجکو کیا ہے کہ مین بندگی نہ کرون اوسکی جسنے مجکو بنایا اور

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ

اوسیکے طرف پھر جاؤ گے بھلا مین پکڑون اوسکے سوا

آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا

اورون کو پوجنا کہ اگر مجھپر چاہے رحمن تکلیف کچھ کام نہ آوے

تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا

مجھکو اونکی سفارش اور وہ نہ مجکو

يُنقِذُونِ ۝ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ

چھڑا دین تو مین بھٹکا رہون

مُّبِينٍ ۝ إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝

صریح مین یقین لایا تمہارے رب پر مجھسے سن لو۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِي
حکم ہوا کہ چلا جا بہشت مین بولا کسی طرح میری قوم
يَعْلَمُونَ ۙ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي
معلوم کرین کہ بخشا مجھکو میرے رب نے اور کیا مجھکو
مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ
عزت والون مین اور اوتاری نہین ہمنے اوسکی
قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
قوم پر اوسکے پیچھے کوئی فوج
السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ إِنْ كَانَتْ
آسمان سے اور ہم اوتارا نہین کرتے وہی تھی
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝
ایک چنگھاڑ پھر تب ہی سب بجھ رہے
يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ
کیا افسوس ہے بندون پر کوئی
رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝
رسول نہین آیا اون پاس جس سے ٹھٹھا نہین کرتے
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ
کیا نہین دیکھتے کتے کھپا چکے ہم اون سے پہلے
الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝
سنگنین کہ وہ ان پاس پھر نہین آتے

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

اور سارے مین کوئی نہین جو اکٹھے نہ آوین ہمارے پاس پکڑے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا

اور ایک نشانی ہے اونکو زمین مردہ اوسکو ہمنے جلایا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَ

اور نکالا اوسمین سے اناج سو اوسمین سے کھاتے ہین اور

جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ

بنائے ہمنے اوسمین باغ کھجور کے اور

اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِ

انگور کے اور بہائی اوسمین بعضے چشمے

يَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۝ وَمَا عَمِلَتْهُ

کہ کھاوین اوسکے میوون سے اور وہ بنایا نہین انکے

اَيْدِيْهِمْ ۝ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ

ہاتھون نے پھر کیون شکر نہین کرتے پاک ذات ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

جسنے بنائی جوڑے سب چیز کے اوس قوم سے جو

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

اوگتا ہے زمین مین اور آپ اونمین اور جن چیزونمین کہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ ۝

آپکو خبر نہین اور ایک نشانی ہے انکو رات

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

اوسپر لیتی ہین ہم اوس سے دن بہر تب ہی یہ رہجاتے ہین اندیرے مین

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ

اور سورج چلا جاتا ہے اپنی ٹھہری راہ پر یہ ساداہی اوس زبردست

الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

باخبر کا اور چاند کو ہمنے بانٹ دی ہین منزلین

حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ

یہانتک کہ پھر آرہی جیسے ٹہنی پرانی نہ سورج کو

یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ

پہونچے کہ پکڑ چاند کو اور نہ رات لگے

سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ

بڑھ سکے دن سے اور ہر کوئی ایک ایک گہیرے مین پہرتے ہین

وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ

اور ایک نشانی ہے اونکو کہ ہمنے اونہالی اونکی نسل

فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

اوس بہری کشتی مین اور بنادے ہمنے اونکو

مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ

اوس طرح کی جسپر چڑہتے ہین اور اگر ہم چاہین

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

تو ڈوبا دین پہر کوئی نہ پہونچے اونکے فریاد کو اور نہ وہ

نقلبون ۝ الا رحمة منا ومتاعا الى ١

خلاص کیے جاوین مگر ہم اپنی مہر سے اور کام چلانیکو ایک

حين ۝ واذا قيل لهم اتقوا ما بين

وقت تک اور جب کہیے اونکو بچو اپنی سامنے آنے سے

ايديكم وما خلفكم لعلكم

اور اپنے پیچھے چھوڑنے سے شاید تم پر

ترحمون ۝ وما تاتيهم من اية من

رحم ہو اور کوئی حکم نہین پہونچتا انکو اپنے

ايت ربهم الا كانوا عنها

رب کے حکمون سے جسکو ٹلا نہین رہتے

معرضين ۝ واذا قيل لهم انفقوا

اور جب کہیے اونکو خرچ کرو

مما رزقكم الله قال الذين كفروا

کچھہ اللہ کا دیا کہتے ہین منکر ایمان والون کو

للذين امنوا انطعم من لو يشاء

ہم کیون کہلاوین ایسے کو کہ اللہ چاہتا

الله اطعمه ۝ ان انتم الا في ضلل

تو اوسکو کہلاتا تم لوگ تو نرے بہک رہے ہو

مبين ۝ ويقولون متى هذا الوعد

اور کہتے ہین کب ہے یہ وعدہ

إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا

اگر تم سچے ہو یہی راہ

صَيْحَةً وَٰحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ

ایک چنگھاڑ کی جو اونکو پکڑے کی جبکہ وہ جھگڑ رہے ہونگے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

پھر نہ سکینگے کہ کچھ کہہ مرین اور نہ اپنے گھر کو

يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم

پھر جاوینگے اور پھونکا جاوے نرسنگا پھر تب ہی

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ

وہ قبرون سے اپنے رب کے طرف پہل پڑینگے۔

قَالُوا يَٰوَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا

کہینگے ای خرابی ہماری کسنے اوٹھادیا ہمکو ہماری نیند کی جگہہ سے

هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ

یہ وہ ہے جو وعدہ دیا رحمن نے اور سچ کہا تھا

الْمُرْسَلُونَ ۝ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

بھیجے ہوؤن نے یہی ہوگی ایک چنگھاڑ

وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

پھر تب ہی وہ سارے ہمارے پاس

مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

پکڑے آئے پھر آجکے دن ظلم نہ ہوگا۔ کسی جی پر

سَيِّاَتِهِمْ وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور ہی بدلا پاؤ گے جو کرتے تھے

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

بیشک بہشت کے لوگ آج ایک دھندے مین

فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

ہین باتین کرتے وہ اونکی عورتین

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ

سایون مین تختون پر بیٹھی ہین تکیہ لگائے

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

اونکو وہان ہے میوہ اور اونکو وہی جو

يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ ۝ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

مانگ لین سلام بولتا ہے رب

رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

مہربان سے اور تم الگ ہو جاؤ آج اے

الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

گنہگارو نہ کہہ رکھتا تھا تمکو

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ

اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجو شیطان کو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ

وہ کھلا دشمن ہے تمہارا اور یہہ کہ

عبدونی هذا صراط مستقیم ۝ و

پوجو مجکو یہ راہ ہے سیدہی اور

لقد اضل منکم جبلا کثیرا ۝

وہ بہکا لیگیا تم مین سے بہت خلق کو

افلم تکونوا تعقلون ۝ هذه

پہر کیا تمکو نہ تہی عقل یہ

جهنم التی کنتم توعدون ۝

دوزخ ہے جسکا تمکو وعدہ تہا۔

اصلوها الیوم بما کنتم تکفرون ۝

پیٹھو اوسمین آج کے دن بدلا اپنے کفر کا

الیوم نختم علی افواههم وتکلمنا

آج ہم مہر کردینگے اونکے منہ پر اور بولینگے ہمسے

ایدیهم وتشهد ارجلهم بما

اونکے ہاتہ اور بتاوینگے اونکے پانون

کانوا یکسبون ۝ ولو نشاء لطمسنا

جو کچہہ وہ کماتے تہے اور اگر ہم چاہین مٹا دین

علی اعینهم فاستبقوا الصراط فانی

اونکی آنکہین پہر دوڑین راہ لینے کو پہر کہان سے

یبصرون ۝ ولو نشاء لمسخنهم

سوجہے اور اگر ہم چاہین صورت بدل دین اونکی

عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ

تہان پھر نہ سکین آگے چلنا

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

نہ پھر آوے پھر کر اور جسکو ہم بڑھاپا کرین اوندہا کرین

فِی الْخَلْقِ ۝ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

خلقت مین پھر کیا بوجھ نہین رکھتے اور ہمنے نہین سکھایا

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

اوسکو شعر کہنا اور یہ اسکے لایق نہین تو نری سمجھوتی ہے

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ

اور قرآن ہے صاف تا ڈر سنادے اوسکو

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

جسمین جان ہو اور ثابت ہو بات منکرون پر

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

اور کیا نہین دیکھتے کہ ہمنے بنادے اونکو اپنے ہاتھون

اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝

بنائے سے چوپائے پھر وہ اونکا مال ہے

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

اور عاجز کردیا اونکو اونکے آگے پھر اونمین کوئی ہے اونکی سواری

مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

اور کسیکو کھاتے ہین اور اونکو اونمین فائدے ہین

وَمَشَارِبُ ۝ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

اور پینے کے گھاٹ پھر کیون نہین شکر کرتے اور پکڑے ہین

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

اللہ کے سوا اور حاکم کہ شاید اونکو مدد پہونچے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

نہ سکینگے انکی مدد کرسکے اور یہ اونکی فوج ہوکر

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ

پکڑے آوینگے اب تو نہ غم کہا انکی بات سے

اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

ہم جانتے ہین جو چھپاتے ہین اور جو کہوتے ہین کیا دیکھتا نہین آدمی

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

کہ ہمنے اوسکو بنایا

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَ

ایک بوند سے پھر تب ہی وہ ہوگیا جھگڑتا بولتا اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۝ قَالَ

بیٹھاتا ہے ہمپر کہاوت اور بھول گیا اپنی پیدائش کہنے لگا

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ

کون جلاویگا ہڈیان جب کھوکری ہوگیین تو کہہ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۝

اونکو جلاویگا جسنے بنایا اونکو پہلی بار

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي

اور وہ سب بنانا جانتا ہے جسنے بنا دی تمکو

جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

سبز درخت سے

نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝

آگ پھر اب تم اوسی سے سلگاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ

کیا جسنے بنائے آسمان اور

الْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ

زمین نہیں سکتا کہ بنا دے

مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۝ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

ایسے آدمی کیوں نہیں اور وہ ہی اصل بنانیوالا

الْعَلِيمُ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا

سب جانتا اوسکا حکم یہی ہے جب چاہے کسی چیز کو

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ فَسُبْحَانَ

کہ کہے اوسکو ہو وہ ہو جاوے سو پاک ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

وہ ذات جسکے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور اوسیکے طرف پھر جاؤ گے۔

درود تاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے خدا رحمت کاملہ نازل فرما اوپر سردار ہمارے اور مالک ہمارے

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَ

حضرت محمد صاحب کے کہ صاحب تاج اور صاحب معراج اور

الْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَ

براق اور نشان کے ہین دفع کرنیوالے سختی اور

الْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ

ہیضہ اور کال اور بیماری اور درد کے ہین

اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

کہ نام اونکا لکھا گیا بلند کیا گیا مقبول الشفاعت

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدُ

نقش کیا گیا ہے بیچ لوح اور قلم کے سردار ہین

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ

عرب اور عجم کے جسم اونکا پاک خوشبودار

مُّطَہَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ

پاکیزہ روشن بیچ خانہ کعبہ اور حرم کے آفتاب

الضُّحٰی بدرِ الدُّجیٰ صدرِ العُلیٰ نورِ

عاشقگاہ کے ماہتاب اندھیری رات کے بالا نشین بلندی کے نور

الہُدیٰ کہفِ الوریٰ مصباحِ الظُّلَمْ

راہ راست کے پناہ مخلوقات کے چراغ تاریکیون کے

جمیلِ الشِّیَمْ شفیعِ الاُمَمْ صاحبِ

نیک عادتون والے بخشانیوالے امتون کے صاحب

الجُودِ والکَرَمْ آللہُ عاصِمُہٗ و

جنشش اور بزرگی کے اللہ نگہبان ہے اونکا اور

جبرئیلُ خادِمُہٗ والبُراقُ مرکَبُہٗ

جبرئیل خدمتگذار ہین اونکے اور براق سواری ہے اونکی

والمِعراجُ سفرُہٗ وسِدرۃُ المُنتہیٰ

اور معراج سفر ہے اونکا اور سدرۃ المنتہیٰ

مقامُہٗ وقابَ قوسَینِ مطلوبُہٗ

مقام ہے اونکا اور قاب قوسین مطلوب ہے اونکا

والمطلوبُ مقصودُہٗ والمقصودُ موجودُہٗ

اور مطلوب مقصود ہے اونکا اور مقصود موجود ہے اونکا

سیّدِ المُرسَلِینَ خاتمِ النَّبیّینَ

سردار رسولون کے مہر سب نبیون پر

شفیعِ المُذنبینَ آنیسِ الغریبینَ

بخشانیوالے گنہگارون کے غمخوار مسافرون کے

رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ۝ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ۝

رحمت ہین واسطے تمام عالمون کے موجب آرام عاشقون کے

مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ۝

مراد مشتاقون کے آفتاب خداشناسون کے

سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ۝ مِصْبَاحِ

چراغ راہ خدا چلنے والون کے چراغ

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ۝

نزدیکی والون کے دوست رکھنے والے محتاجون اور مفلسون کے

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ۝ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ۝ اِمَامِ

سردار جن وانسان کے نبی مکہ اور مدینہ کے پیشوا

الْقِبْلَتَيْنِ ۝ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ۝

بیت المقدس اور کعبہ کے وسیلہ ہمارے بیچ دنیا و آخرت کے

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ۝ مَحْبُوْبِ رَبِّ

صاحب مرتبہ مقدار دو کمانون کے معشوق پروردگار

الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ ۝ جَدِّ الْحَسَنِ

دو مشرقون اور دو مغربون کے نانا امام حسن

وَالْحُسَيْنِ ۝ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ۝

اور امام حسینؓ کے مالک ہمارے اور مالک جن وانسان کے

اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

یعنے ابوالقاسم محمدؐ بیٹے عبداللہ کے

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ یَا اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

ایک نور ہین اللہ کے نور سے اے عاشقو

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَ

نور جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درود بھیجو اوپر اونکے اور اونکی اولاد اور

اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

یارون پر اور سلام بھیجو سلام

فائدہ

اگر کسی وجہہ سے چاند نظر نہ آئے اور تاریخ مین اختلاف ہو تو عامل اِس نقشہ کے موافق تاریخ درست کرلے یعنی اگر یوم غُرّہ جمعہ کا ہو تو مہینا اونتیس ۲۹ دن کا ہوگا اور اگر پنجشنبہ کو پہلی تاریخ ہو تو تیس ۳۰ کا مہینا ہوگا وقس علےٰ ہذا۔

نقشہ

شنبہ	جمعہ	اطوار	پیر	منگل	۵
یکشنبہ	بُدھ	جمعرات	سنیچر		۳

نقشہ بروج دوازدہ گانہ

منگل	سنیچر	بدھ	اتوار	جمعہ	جمعرات	پیر
مریخ	زحل	عطارد	شمس	زہرہ	مشتری	قمر

منقلبی اعمال کے واسطے +

شہد یا گوند گل یا عود
یا ہینگ یا حماد جلائے

ذوجسدین دشمنت دوستی کے واسطے +

مشک یا کافور یا عود یا صندل
سُرخ یا شکر یا زنفل جلائے

ثابت حصول دولت و شوکت و زیادتی عزت و ترقی
خلاصی و ادائگی قرض و علاج دغیرہ کیواسطے +

مشک یا لوبان یا صندل کا پنڈ
یا عود یا عنبر یا کافور یا اسپند
یا رال یا دار چینی جلائے

فائدہ

اجابت ادعیات و دفع سحر و آسیب و ہر قسم کی بلیات و آفات دنیا و آخرت کے واسطے ہر روز بعد نماز عشاء ۴۱ بار پڑھے اور ۴۱ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا

مؤلف نیاز محمد خان غفرلہ

ماہ رمضان کی ۱۲ تاریخ

دِن کا حساب سات گھنٹہ صبح سے اور رات کا حساب سات گھنٹہ شام سے سمجھنا چاہیئے۔

ساعت نامہ

اتوار	زحل ۷	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد ۱۲	قمر ۱	زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶
پیر	عطارد ۷	قمر ۸	زحل ۹	مشتری ۱۰	مریخ ۱۱	شمس ۱۲	زہرہ ۱	عطارد ۲	قمر ۳	زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶
منگل	شمس ۷	زہرہ ۸	عطارد ۹	قمر ۱۰	زحل ۱۱	مشتری ۱۲	مریخ ۱	شمس ۲	زہرہ ۳	عطارد ۴	قمر ۵	زحل ۶
بدھ	مشتری ۷	مریخ ۸	شمس ۹	زہرہ ۱۰	عطارد ۱۱	قمر ۱۲	زحل ۱	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴	زہرہ ۵	عطارد ۶
جمعرات	قمر ۷	زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۱	زہرہ ۱۲	عطارد ۱	قمر ۲	زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶
جمعہ	زہرہ ۷	عطارد ۸	قمر ۹	زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲	شمس ۱	زہرہ ۲	عطارد ۳	قمر ۴	زحل ۵	مشتری ۶
ہفتہ	مریخ ۷	شمس ۸	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱	زحل ۱۲	مشتری ۱	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۶

اتوار	زحل ۷	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد ۱۲	قمر ۱	زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶
پیر	شمس ۷	زہرہ ۸	عطارد ۹	قمر ۱۰	زحل ۱۱	مشتری ۱۲	مریخ ۱	شمس ۲	زہرہ ۳	عطارد ۴	قمر ۵	زحل ۶
منگل	قمر ۷	زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۱	زہرہ ۱۲	عطارد ۱	قمر ۲	زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶
بدھ	عطارد ۷	قمر ۸	زحل ۹	مشتری ۱۰	مریخ ۱۱	شمس ۱۲	زہرہ ۱	عطارد ۲	قمر ۳	زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶
جمعرات	مشتری ۷	مریخ ۸	شمس ۹	زہرہ ۱۰	عطارد ۱۱	قمر ۱۲	زحل ۱	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴	زہرہ ۵	عطارد ۶
جمعہ	زہرہ ۷	عطارد ۸	قمر ۹	زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲	شمس ۱	زہرہ ۲	عطارد ۳	قمر ۴	زحل ۵	مشتری ۶
ہفتہ	مریخ ۷	شمس ۸	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱	زحل ۱۲	مشتری ۱	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۶

اتوار	زحل ۷	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد ۱۲	قمر ۱	زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶
پیر	عطارد ۷	قمر ۸	زحل ۹	مشتری ۱۰	مریخ ۱۱	شمس ۱۲	زہرہ ۱	عطارد ۲	قمر ۳	زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶
منگل	شمس ۷	زہرہ ۸	عطارد ۹	قمر ۱۰	زحل ۱۱	مشتری ۱۲	مریخ ۱	شمس ۲	زہرہ ۳	عطارد ۴	قمر ۵	زحل ۶
بدھ	مشتری ۷	مریخ ۸	شمس ۹	زہرہ ۱۰	عطارد ۱۱	قمر ۱۲	زحل ۱	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴	زہرہ ۵	عطارد ۶
جمعرات	قمر ۷	زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۱	زہرہ ۱۲	عطارد ۱	قمر ۲	زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶
جمعہ	زہرہ ۷	عطارد ۸	قمر ۹	زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲	شمس ۱	زہرہ ۲	عطارد ۳	قمر ۴	زحل ۵	مشتری ۶
ہفتہ	مریخ ۷	شمس ۸	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱	زحل ۱۲	مشتری ۱	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۶

اتوار	زحل ۷	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد ۱۲	قمر ۱	زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶
پیر	شمس ۷	زہرہ ۸	عطارد ۹	قمر ۱۰	زحل ۱۱	مشتری ۱۲	مریخ ۱	شمس ۲	زہرہ ۳	عطارد ۴	قمر ۵	زحل ۶
منگل	عطارد ۷	قمر ۸	زحل ۹	مشتری ۱۰	مریخ ۱۱	شمس ۱۲	زہرہ ۱	عطارد ۲	قمر ۳	زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶
بدھ	مشتری ۷	مریخ ۸	شمس ۹	زہرہ ۱۰	عطارد ۱۱	قمر ۱۲	زحل ۱	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴	زہرہ ۵	عطارد ۶
جمعرات	قمر ۷	زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۱	زہرہ ۱۲	عطارد ۱	قمر ۲	زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶
جمعہ	زہرہ ۷	عطارد ۸	قمر ۹	زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲	شمس ۱	زہرہ ۲	عطارد ۳	قمر ۴	زحل ۵	مشتری ۶
ہفتہ	مریخ ۷	شمس ۸	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱	زحل ۱۲	مشتری ۱	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۶

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قطعہ تاریخ طبعزاد جامع محاسن صوری ومعنوی حضرت مؤلف مدظلہ متخلص بہ واصل شاگرد علامہ زمن کامل الفن محقق بلیغی محدث لوذعی جناب مولانا محمد ظہیر احسن صاحب متخلص بہ شوق نیموی عظیم آبادی

چو کردم شرح حزب البحر نایاب	دلِ ارباب معنی گشت محظوظ
رقم زد کلک واصل سال فصلی	پسند طبع حزب و لوح محفوظ ۱۲۹۸ ف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از نتائج افکار عالم جلیل فاضل نبیل صاحب الفضائل والکمالات قامع المنکرات والبدعات واقف الاحادیث والآیات جامع معقول ومنقول حاوی فروع واصول جناب مولانا حافظ حاجی حکیم ابو العلا محمد عبد الحکیم صاحب آروی حنفی نقشبندی فضل رحمانی لازالت انوار افاداتہ کالشمس بازغۃ

در احوال برکت اشتمال حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رضی اللہ عنہ

کتاب لو یباع بمثلہ ذہبا	لکان البائع المغبونا

ان اعلی ما ثبت فی رقیم + حمد اللہ الملک العظیم + واعلی ما تصدر بہ الرسائل + الصلوۃ علی سید الاوائل وسند الاواخر + وخلاصۃ سلسلۃ الاکابر + وعلی الہ الذین انتشرت صحف فضلہم + واصحابہ المدونۃ مآثر فعلہم وقولہم + اما بعد فقیر محمد عبد الحکیم حنفی نقشبندی مجددی فضل رحمانی عفا عنہ خدمات دینی شائقین کو پیش آتی ہیں تو ان کو ... اوراد مسنونہ واحزاب محصونہ کے عرض کرتا ہے کہ اس ایام فرحت نشان میں ہمارے مخلص مکرم جامع کمالات صوری ومعنوی ذاکر ذکر جلی وخفی مجمع اخلاق مخزن اشفاق منبع حق جناب حکیم مولوی سید شاہ محفوظ الحق صاحب

شیخ رضی اللہ عنہ کے احوال برکت اشتمال نذکور ہون لگادی) تاکہ ناظرین
بصارت آگین اور شایقین باتمکین پر حضرت مؤلف (طاب اللہ ثراہ
وجعل الجنۃ متواہ) کی رفعت شانی اور علو مکانی ہویدا ہوجاوی۔
تواریخ معتبرہ مثل تاریخ ابن الوردی وعبر ذہبی وطبقات الاولیار
منادی وغیرہ اس ترجمہ کا ماخذ ہے۔ نام نامی واسم گرامی ابوالحسن
بن عبداللہ بن عبدالحمید مغربی ہی۔ آپکا نسب محمد بن الحسن بن علی
بیطالب رضی اللہ عنہم سے ملتا ہے۔ سادات عظام اور شرفار کرام
سے۔ افریقہ ملک مغرب مین ایک گانون شاذلہ آپکا مسکن تھا لفظ
یہ رسیطرف منسوب ہے۔ باوجود نابینا ہونیکی جامع علوم ظاہر وباطن تھے
آغاز مین بسبب تو غل علوم ظاہریہ کی اکثر علما وفضلا سی اتفاق مناظرہ ہوتا تھا۔
بعد اسکے نفس وشیطان کی مجاہدہ مین مشغول ہوکر اور سلوک راہ تصوف اختیار
کیا اسکندریہ مین تشریف لای۔ یہان پہلے سی ابوالفتح واسطی موجود تھے
شیخ شہر کے باہر اوترے۔ اور ابوالفتح رح سے اندر داخل ہونیکی اجازت چاہی
اونہون نے اجازت ندی۔ اور فرمایا کہ ایک شہر مین دو فقیر کیونکر رہسکتے ہین
اتفاق سی اوسی رات مین ابوالفتح واسطی کا انتقال ہوگیا۔ اور شیخ شہر مین
داخل ہوی۔ شیخ ابن دقیق العید رح جو اوسوقت کی اکابر علما سے ہین فرماتے
ہین کہ مین نے شیخ شاذلی سی بڑھکر کسیکو عارف باللہ نہین دیکھا۔ اور باوجود
اسکے لوگون نے ملک مغرب مین اونکو کفر وزندقہ سے متہم کرکے وہان سے
نکالدیا۔ اور حاکم اسکندریہ کو لکھا کہ تمہاری شہر مین ایک زندیق جاتا ہی تم
اوس سے ہوشیار رہنا۔ ہمنے اسیوجہہ سی اوسکو یہان سی نکالدیا ہی۔ آخر اسکندریہ
مین بھی لوگ ایذادہی مین معروف ہوی۔ اور یہان تک مبالغہ کیا کہ سلطان
مصر کو اونکے قتل پر آمادہ کیا اور سلطان مغرب کیطرف سی ایسے ایسے خطوط و
پروانے دکھلای جنمین اونکا خون بہانا مباح لکھا ہوا تھا۔ آخر شیخ نے بزور
ولایت وہین سی سلطان مغرب کیطرف ہاتہ بڑہاکر ایک پروانہ دستخطی سلطان
پیش کیا جسکی تاریخ ان پروانون کی بعد کی تھی اور اوسمین شیخ کی اوصاف حمیدہ

تب بادشاہ فی برہم ہوکر ایک مصاحب خاص کے ذریعہ سی شیخ کو قتل کی حکم دی اور مفسد ٹھہرایا۔ شیخ نی اوسی مصاحب خاص سے کئی من تانبا منگوایا اور جس مجرم سے لی تھی اوس سی کہا کہ تو اسپر پیشاب کردی اوسنے پیشاب کیا تو وہ سب تانبا سونا ہوگیا شیخ نی مصاحب بادشاہی کو وہی سونا دیکر بادشاہ کینی خدمت مین روانہ کیا کہ یہہ میری طرف سی ہدیہ ہی اور یہہ کہلا بہیجا کہ بادشاہ اوس مجرم کی قصور کو معاف کرے بادشاہ اتنا سونا دیکھکر خوش ہوگیا اور خزانچی کا قصور معاف کیا۔ الغرض شیخ کے کرامات اور خوارق عادات سی تاریخ دستے بھرے ہوئے ہین۔ شیخ شریفہ سی ہی جس علم کیطرف تمہاری طبیعت راغب ہو اور تمہارا نفس مائل اوسکو چہوڑو اور کتاب وسنت کو مضبوط پکڑو۔ اور فرماتے تہے۔ عادت ہی جاری ہی کہ اپنے انبیا و اولیا پر آغاز مین تکلیف و رنج مسلط کرتا ہی۔ کہ وہ ثابت جاتی ہین۔ بہتان و زور اونپر باندہی جاتی ہین پھر جب وہ صبر کرتے ہین تو دولت اونہین کیلئے ہوتی ہی۔ اور فرماتے تہے کہ عالم کو مقامات علمیہ مین تمکین ہوتی جبتک کہ چار باتون مین مبتلا نہو۔ دشمن اوسکی مصیبتون پر خوش ہون اوسکے اوسکو ملامت کرین۔ جہلا اوسپر طعنہ زن ہون۔ علما اوسپر حسد کرین۔ جب ان باتون پر وہ صبر کرتا ہی تو حق تعالیٰ اوسی ایسا امام و پیشوا بناتا ہی کہ لوگ اوسکی اقتدا کرتے ہین۔ اکثر لوگون نی تعصبا حزب البحر اور اوسکے بعض کلمات پر اعتراض بھی کئی ہین چنانچہ خود شیخ نے فرمایا ہی۔ بخدای لایزال منہی اس حزب کو اول آخر تک حرف بحرف رسولخدا صلعم سے سیکہا ہی۔ اور شیخ عبدالوہاب شعرانی نے کتاب اجوبۃ المرضیہ مین لکہا ہی۔ کہ اکثر لوگ حزب البحر کے اس کلمہ پر (فاسئلک العصمۃ فی الحرکات والسکنات والارادات والخطرات) اعتراض کیا ہی۔ اور کہا ہی کہ عصمت سوا انبیا کی دوسری کو نہین ہوتی پہر عصمت کی یہہ درخواست کیسی ہے۔ جواب اوسکا یہ ہی کہ طلب عصمت خود دال ہی معصوم نہین ہونے پر اور طلب عصمت سے حفظ عن المعصیۃ مراد ہی جو انبیا کیلئے واجب اور اولیا کیلئے جائز ہی۔ اسیطرح اور اعتراضات اور اوسکے جوابات مذکور ہین ایسے موقع پر یہ شعر عربی کا کافی ہی ؎ ومن فالذی ینجو من الناس سالما * وللناس فیما یفعلون مقال

اور ایک تقریر ایسی ہوئی ہی اور اکثر مقامات عالم اور اہل دین کی مجلسون مین ذکر ہوا ہی جو خاص اور عام مین مشہور ہی کہ آپکے حکم سے آگ پکارتا جاتا تہا کہ غوث کی ملازمت مین نظر ہووے شیخ شاذلی کا قدموس ہو۔ اور آپ کبھی فرماتے شیخ کی آگ ہو۔ اور آپ فرماتے کہ آگر تمہین کبھی کوئی تکلیف ہو تو مین تمکو کہونگا کہ تم یہہ کہو کہ اے آگ شیخ کی آگ ہو۔ اور آپ کی بات اور قیامت تک کی حالات بتلاتا۔ الخ